Activities and Achievements

Central Council for Research in Unani Medicine

سرگرمیاں اور کارنامے

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

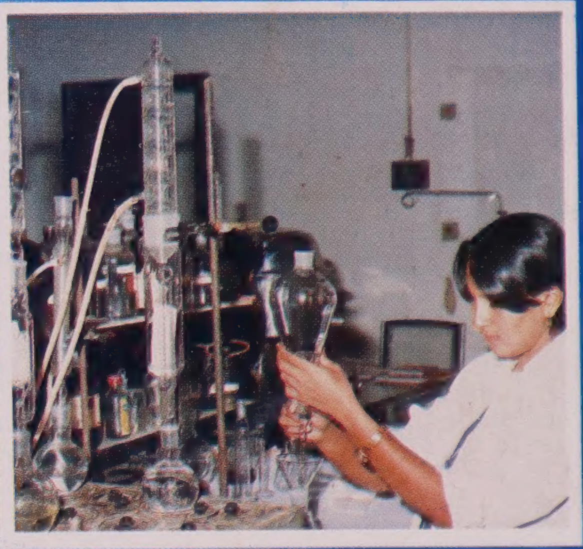

CCRUM

COMMUNITY HEALTH CELL
LIBRARY AND INFORMATION CENTRE
BANGALORE-34

Activities and Achievements

سرگرمیاں اور کارنامے

COMMUNITY HEALTH CELL
LIBRARY AND INFORMATION CENTRE
BANGALORE-34

CENTRAL COUNCIL FOR RESEARCH IN UNANI MEDICINE

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

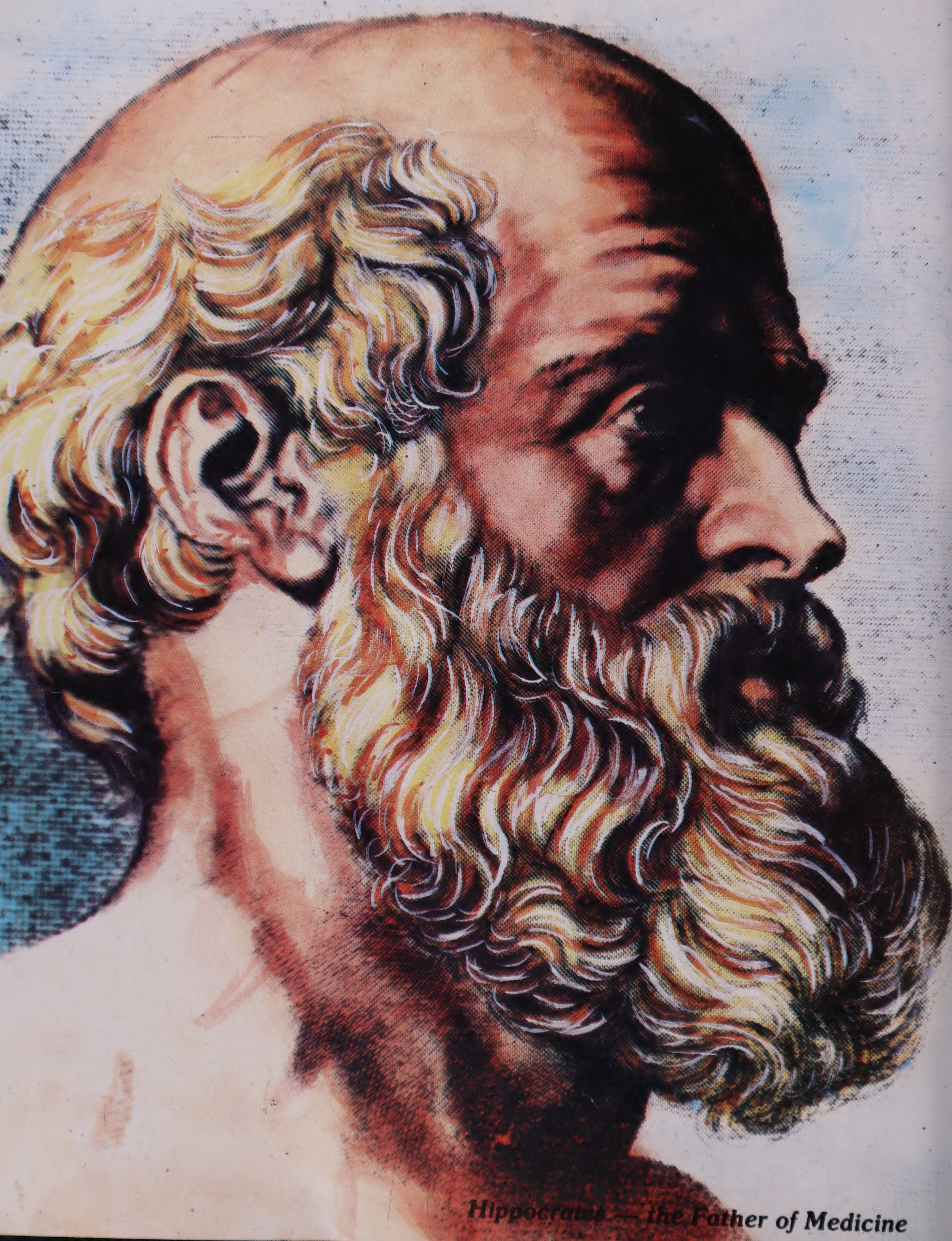

Hippocrates — the Father of Medicine

UNANI MEDICINE

Origin and Development

UNANI System of Medicine, as its name suggests, owes its origin to Greece. It was the Greek philosopher-physician Hippocrates (460–377 BC) who freed Medicine from the realm of superstition and magic and gave it the status of Science. The theoretical framework of Unani Medicine is based on Hippocrates' Humoral Theory. According to this theory the body contains four humors — Dam (blood), Balgham (phlegm), Safra (yellow bile) and Sauda (black bile); a right proportion or mixing of which constitutes health and improper proportion or irregular distribution constitutes disease.

After Hippocrates a number of other Greek scholars enriched the system considerably.

During the Golden Age of Arab civilization, the Arab scholars rendered almost all the Greek medical and scientific works into Arabic. The Arab scholars also wrote valuable treatises on various aspects of Unani Medicine. One of the most celebrated works was *Al-Qanoon fil Tibb*, authored by Avicenna, which remained a prescribed textbook in European countries as well as Arab World for about eight centuries.

طبِّ یونانی

آغاز و ارتقا

جیساکہ اس کے نام سے ظاہر ہے طبِ یونانی کی ابتدا یونان سے ہوئی۔ یہ یونانی فلسفی طبیب بقراط (460-377 ق م) کا کارنامہ ہے کہ اسس نے طب کو توہمات اور جادوگری کے جال سے نکال کر سائنس کا درجہ دلا دیا۔ طب یونانی کے نظریاتی ڈھانچے کا دار و مدار بقراط کے نظریۂ اخلاط پر ہے۔ اس نظریے کی رُو سے جسم انسانی میں چار اخلاط ہوتے ہیں جو دم، بلغم، صفرا اور سودا ہیں۔ جب جسم میں یہ اخلاط متوازن ہوتے ہیں تو انسان صحت مند ہوتا ہے اور اگر یہ اخلاط متوازن نہ رہیں تو بیماری کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

بقراط کے بعد متعدد دیگر یونانی عالموں نے اسس طریقۂ علاج کو قابلِ لحاظ ترقی دی۔

عرب تہذیب کے سنہری دَور میں عرب دانشوروں نے تقریباً تمام یونانی طبی اور سائنسی تصنیفات کو عربی جامہ پہنا دیا۔ انھوں نے طب یونانی کے مختلف پہلوؤں پر بے بہا رسائل تحریر کیے۔ اہم ترین تصنیفات میں سے ایک تصنیف "القانون فی الطب" ہے جس کا مصنف ابن سینا ہے۔ یہ کتاب عرب دُنیا کے علاوہ یوروپی ممالک میں بھی تقریباً آٹھ صدیوں تک نصاب میں شامل رہی۔

Introduction into India

When Mongols ravaged Persian and Central Asian cities like Shiraz, Tabrez and Geelan, scholars and physicians of Unani Medicine fled to India. The Delhi Sultans, the Khiljis, the Tughlaqs and the Mughal Emperors provided state partonage to the scholars and even enrolled some as state employees and court physicians. During 13th and 17th century Unani Medicine had its hey-day in India. Among those who made valuable contributions to this system in this period were, to name only a few, Abu Bakr bin Ali Usman Kashani, Sadruddin Damashqui, Bahwa bin Khwas Khan, Ali Geelani, Akbar Arzani and Mohammad Hashim Alvi Khan.

The Unani physicians who settled in India were not content with the known drugs but they subjected Indian drugs to clinical trials and as a result of their experimentation added numerous native drugs to their own system, thus further enriching its treasures. The system found immediate favour with the masses and soon spread all over the country and continued to hold an unchallenged sway for a long period even after the downfall of Mughal Empire.

During the British rule Unani Medicine suffered a setback and its development was hampered due to withdrawal of governmental partronage. But since the system enjoyed faith among the masses it continued to be practised. It was mainly the Sharifi Family in Delhi, the Azizi family in Lucknow and the Nizam of Hyderabad, due to whose efforts Unani Medicine survived in British period. An outstanding physician and scholar of Unani Medicine, Hakim Ajmal Khan (1864–1926) championed the cause of the system in India. The Hindustani Dawakhana and the Ayurvedic and Unani Tibbia College in Delhi are the two living examples of his immense contribution to the multipronged development of the two Indian systems of medicine — Unani Medicine and Ayurveda. In fact it was Ajmal Khan who first underscored the need for scientific research into Unani Medicine in 1920s.

The development of Unani Medicine as well as other Indian systems of medicine gained considerable momentum after Independence.

ہندوستان میں آمد

جب منگولوں نے فارس اور وسط ایشیا کے شیراز، تبریز اور گیلان جیسے شہروں کو تاراج کیا تو طب یونانی کے دانشوروں اور معالجوں نے ہندوستان ہجرت کی۔ دہلی کے خلجی، تغلق سلاطین اور مغل شہنشاہوں نے ان عالموں کو سرکاری سرپرستی میں لے لیا اور ان میں سے بعض کو درباری طبیب کی حیثیت سے ملازمت دی۔ تیرہویں سے سترہویں صدی عیسوی تک کا زمانہ ہندوستان میں طب یونانی کا درخشاں دور رہا۔ اس عرصے میں جن طبیبوں نے اس طریق علاج کی ترقی میں نمایاں حصہ لیا ان میں سے چند قابلِ ذکر نام ابوبکر بن عثمان کاشانی، صدرالدین دمشقی، بہوا بن خواص خاں، علی گیلانی، اکبر ارزانی اور محمد ہاشم علوی خاں ہیں۔

جن یونانی طبیبوں نے ہندوستان کو اپنا وطن بنایا انھوں نے ان ادویہ پر ہی انحصار نہ کیا جو پہلے سے جانی پہچانی تھیں بلکہ انھوں نے ہندوستان میں پائی جانے والی ادویہ پر تجربات کیے اور ان کی روشنی میں اپنی طب میں متعدد ہندوستانی ادویہ کو شامل کر کے اس کو مزید مالا مال کیا۔ اس طب نے جلد ہی عوام کے دلوں میں گھر کر لیا اور آن کی آن میں ملک بھر میں اس کا بول بالا ہو گیا اور ایک عرصے تک اس طریق علاج کا کوئی دوسرا طریقۂ علاج مدِمقابل نہ تھا اور سلطنتِ مغلیہ کے خاتمہ کے بعد تک بھی اس کی یہ حیثیت برقرار رہی۔

برطانوی دور میں طب یونانی کے راستے میں کچھ مشکلات حائل ہوئیں اور سرکاری سرپرستی سے محروم ہو جانے کے باعث اس کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوئی لیکن چونکہ عوام اس طریقہ علاج پر یقین رکھتے تھے اس لیے یہ فن زندہ رہا اور دہلی میں خاص طور پر خاندانِ شریفی، لکھنؤ میں خاندانِ عزیزی اور نظام حیدرآباد کی جدوجہد کے باعث برطانوی دور میں بھی طب

Even prior to Independence a Health Survey and Development Committee, set up by the Government of India in 1943, had underscored the future role to be played by these systems in India. And the conference of Health Ministers in 1946 had resolved that adequate provisions should be made for research in indigenous systems, Ayurveda and Unani. Following the recommendations of this conference a number of committees were appointed by the Government of India, famous of them being Colonel R.N. Chopra (1946) and C.G. Pandit (1949) committees. These committees recommended detailed outline for the promotion and development of Indian systems of medicine.

Hakim Ajmal Khan

However, systematic research in Unani and other Indian systems of medicine, under the patronage of the Government of India, started in 1969 with the establishment of a Central Council for Research in Indian Medicine and Homoeopathy (CCRIMH). For almost a decade research activities in Unani Medicine continued under the aegis of this Council. In 1978 the CCRIMH was split into four separate research councils - one each for Ayurveda and Siddha, Unani Medicine, Homoeopathy, and Yoga and Nature Cure.

یونانی کی شمع روشن رہی۔ طب یونانی کے ایک مایۂ ناز طبیب اور دانشور حکیم اجمل خاں (1926-1864) نے ہندوستان میں طب یونانی کے مقاصد کے حصول کے لیے زبردست جدوجہد کی۔ دہلی میں ہندوستانی دواخانہ اور آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج آج بھی ان کی طب یونانی اور آیورویدک جیسی دیسی طبوں کی ہمہ جہتی ترقی کی کوششوں کی جیتی جاگتی مثالیں ہیں۔ اور حقیقتاً یہ حکیم اجمل خاں ہی تھے جنھوں نے سب سے پہلے 1920 کے دہے میں طب یونانی میں سائنسی تحقیق کی اہمیت پر زور دیا۔

آزادی کے بعد طب یونانی اور دیگر دیسی طبوں نے ترقی کی جانب مستحکم قدم بڑھائے۔ آزادی سے پہلے بھی 1943ء میں حکومتِ ہند نے صحتی سروے اور ترقی کے لیے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے بھی ہندوستان میں ان طبوں کے اس اہم رول پر زور دیا تھا جو ان کو آئندہ ادا کرنا تھا۔ اور 1946ء میں منعقدہ وزرائے صحت کی کانفرنس نے سفارش کی تھی کہ ہندوستانی طریقۂ علاج یعنی یونانی اور آیورویدک میں ریسرچ کے لیے معقول مالی اور دیگر وسائل مہیا کیے جائیں۔ اس کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں حکومتِ ہند کی جانب سے متعدد کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں جن میں سے کرنل آر۔ این چوپڑہ (1946ء) اور سی۔ جی پنڈت (1949ء) کمیٹیاں مشہور ہیں۔ ان کمیٹیوں نے تفصیلی طور پر دیسی طبوں کی ترقی کے لیے سفارشات پیش کی تھیں۔

تاہم یونانی اور دیگر دیسی طبوں کی باضابطہ ریسرچ حکومتِ ہند کی سرپرستی میں 1969ء سے اس وقت شروع ہوئی جب سنٹرل کونسل فار ریسرچ اِن انڈین میڈیسن اینڈ ہومیوپیتھی (سی۔سی۔آر۔آئی۔ایم۔ایچ) قائم ہوئی۔ تقریباً دس سال تک طب یونانی میں تحقیق بھی اسی کونسل کے تحت ہوتی رہی۔ 1978ء میں اس کونسل کو چار کونسلوں میں تقسیم کر دیا گیا اور یونانی طب، آیوروید وسدھا، ہومیوپیتھی اور یوگا و نیچر کیور کی علیحدہ علیحدہ کونسلیں قائم ہوگئیں۔

ABOUT THE COUNCIL

The Central Council for Research in Unani Medicine — an autonomous organisation under the Ministry of Health & Family Welfare, Government of India — is engaged in developing independent and multidimensional research into various fundamental and applied aspects of Unani system of medicine. The Council is fully financed by the Government of India, and during the nine years of its existence has achieved significant leads in its research programmes. The Minister of Health & Family Welfare is the President and the Minister of State for Health & Family Welfare is the Vice-President of the Council.

کونسل کے بارے میں

سنٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن جو وزارتِ صحت و خاندانی بہبود، حکومتِ ہند کے تحت ایک خود مختار تنظیم ہے، طب یونانی کے متعدد نظریاتی اور عملی پہلوؤں پر ہمہ جہتی تحقیقاتی ترقیات میں مصروف ہے۔ کونسل کے اخراجات کُلّی طور پر حکومتِ ہند پورا کرتی ہے اور اس نے اپنی نو سالہ مدّتِ قیام میں اپنے ریسرچ پروگراموں میں قابلِ ذکر پیش رفت کی ہے۔ مرکزی وزیرِ صحت و خاندانی بہبود، کونسل کے صدر اور وزیرِ مملکت برائے صحت و خاندانی بہبود اس کے نائب صدر ہیں۔

Institutional Network

At present there are 29 institutions under the Council which are functioning in different parts of the country. These include a Central Research Institute of Unani Medicine at Hyderabad (Andhra Pradesh), seven Regional Research Institutes of Unani Medicine — one each at Madras (Tamil Nadu), Bhadrak (Orissa), Patna (Bihar), Lucknow (Uttar Pradesh), Aligarh (Uttar Pradesh), Bombay (Maharashtra) and Sringar (Jammu & Kashmir), a Literary Research Institute in New Delhi, 10 Clinical Research Units — two in New Delhi and one each at Edathala (Kerala), Allahabad (Uttar Pradesh), Bangalore (Karnataka), Karimganj (Assam), Kurnool (Andhar Pradesh), Rewa (Madhya Pradesh), Bhopal (Madhya Pradesh) and Culcutta (West Bengal), five Drug Standardisation Research Units — one each at New Delhi, Hyderabad, Madras, Lucknow and Banglore, a Chemical Research Unit (Grant in aid) at Aligarh, a Central Herb Garden and Museum at Lucknow, two Family Welfare Research Units - one each at Hyderabad and Bombay, and an Information Centre in New Delhi.

ادارہ جات

سردست کونسل کے تحت ۲۹ ادارے ہیں جو ملک کے مختلف حصوں میں کام کر رہے ہیں۔ ان میں ایک سنٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن حیدر آباد (آندھرا پردیش) سات ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن جن میں سے ایک ایک مدراس (تامل ناڈو)، بھدرک (اڑیسہ)، پٹنہ (بہار)، لکھنؤ (یو۔پی)، علی گڑھ (یو۔پی)، بمبئی (مہاراشٹر) اور سرینگر (جموں و کشمیر) میں، ایک لٹریری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نئی دہلی میں، دس کلینیکل ریسرچ یونٹس، دو نئی دہلی میں، اور ایک ایک ایڈاتھلا (کیرالا)، الٰہ آباد (یو۔پی)، بنگلور (کرناٹک)، کریم گنج (آسام)، کرنول (آندھرا پردیش)، ریوا (مدھیہ پردیش)، بھوپال (مدھیہ پردیش) اور کلکتہ (مغربی بنگال) میں پانچ ڈرگ اسٹینڈرڈائزیشن ریسرچ یونٹس، ایک ایک نئی دہلی، حیدر آباد، مدراس، لکھنؤ اور بنگلور میں، ایک کیمیکل ریسرچ یونٹ (گرانٹ ان ایڈ) علی گڑھ میں ایک سنٹرل ہرب گارڈن اور میوزیم لکھنؤ میں دو فیملی ویلفیر یونٹس حیدر آباد اور بمبئی میں ایک ایک اور نئی دہلی میں ایک انفارمیشن سنٹر شامل ہیں۔

CCRUM
INSTITUTIONAL
NETWORK
Srinagar
Meerut
Delhi
Aligarh
Lucknow
Allahabad
Patna
Rewa
Bhopal
Calcutta
Karimganj
Bhadrak
Bombay
Hyderabad
Kurnool
Bangalore
Madras
Edathala
Headquarters
Central Research Institute
Regional Research Institute
Clinical Research Unit
Drug Standardisation Research Unit
Literary Research Institute
Family Welfare Research Unit
Central Herb Garden & Museum
Information Centre
Chemical Research Unit

Governing Body

The management of the affairs of the Council is entrusted to a Governing Body consisting of official and non-official members. The composition of the Governing Body is as follows:

گورننگ باڈی

کونسل کے معاملات کا نظم و نسق ایک گورننگ باڈی کے سپرد ہے جو سرکاری اور غیر سرکاری اراکین پر مشتمل ہے۔ گورننگ باڈی کی تشکیل اس طور پر ہوئی ہے :

President:
Minister of Health & Family Welfare, Govt. of India.

پریزیڈنٹ :
وزیر صحت و خاندانی بہبود حکومت ہند۔

Vice-President:
Minister of State for Health & Family Welfare, Govt. of India.

وائس پریزیڈنٹ :
وزیر مملکت برائے صحت و خاندانی بہبود، حکومت ہند۔

Official Members:

1. Secretary, Ministry of Health & Family Welfare, Govt. of India or his nominee.
2. Joint Secretary (Incharge of Indian Systems of Medicine), Ministry of Health & Family Welfare, Govt. of India.
3. Joint Secretary (Financial Adviser), Ministry of Health & Family Welfare, Govt. of India.

سرکاری اراکین :

۱۔ سکریٹری وزارت صحت و خاندانی بہبود، حکومت ہند یا ان کا نامزد کردہ۔
۲۔ جوائنٹ سکریٹری (انچارج ہندوستانی طریقہائے علاج) وزارت صحت و خاندانی بہبود، حکومت ہند۔
۳۔ جوائنٹ سکریٹری (فائننشل ایڈوائزر) وزارت صحت و خاندانی بہبود حکومت ہند۔

Member-Secretary: Director, Central Council for Research in Unani Medicine.

ممبر سکریٹری : ڈائرکٹر سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن۔

Non-Official Members:

1–5. Five experts of Unani Medicine (including one Professor/Research Worker in Unani Medicine).
6–8. Three scientists - one each in Pharmacognosy, Chemistry and Botany.
9. One expert in modern medicine.
10. Director, National Institute of Unani Medicine./Central Research Institute of Unani Medicine.

غیر سرکاری اراکین

۱ تا ۵۔ طب یونانی کے پانچ ماہرین (بشمول ایک پروفیسر/طب یونانی کا ریسرچ ورکر)
۶ تا ۸۔ تین سائنسداں، ایک فارماکولوجی (علم الادویہ)، ایک کیمسٹری (علم الکیمیا) اور ایک باٹنی (علم النباتات) میں۔
۹۔ ایک طب جدید کا ماہر۔
۱۰۔ ڈائرکٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن/سنٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فار یونانی میڈیسن۔

The Governing Body is assisted by a Standing Finance Committee (SFC) and a Scientific Advisory Committee (SAC). The SFC considers the income and expenditure balance sheet of the Council and budget proposals for establishment of new research schemes, creation of posts, interpretation of rules and regulations having financial implications and such other matters as may be referred to it by the Governing Body. The SAC, besides allotting, monitoring and periodically evaluating the research programmes of the Council, renders technical guidance and supervision as also the advice on technical matters to the Governing Body.

گورننگ باڈی کو ایک اسٹینڈنگ فائننس کمیٹی (ایس۔ ایف۔ سی) اور ایک سائنٹفک ایڈوائزری کمیٹی (ایس۔ اے۔ سی) کی معاونت حاصل ہے۔ ایس۔ ایف۔ سی کونسل کے آمد و خرچ کی بیلنس شیٹ اور نئی ریسرچ اسکیموں کے قیام کے متعلق بجٹ کی تجاویز پر اور نئی اسامیاں نکالنے نیز ایسے قواعد و ضوابط کی توضیح جو مالیات سے متعلق ہوں اور ایسے دیگر معاملات پر غور کرتی ہے جو گورننگ باڈی کی جانب سے اس کو سونپے جائیں۔ ایس۔ اے۔ سی کونسل کے ریسرچ پروگراموں کو الاٹ کرنے، ان کا جائزہ لینے اور وقتاً فوقتاً ان کو جانچنے کے علاوہ تکنیکی معاملات پر گورننگ باڈی کی رہنمائی کرتی اور مشورہ دیتی ہے۔

Main Objects

The main objects for which Council is functioning are:

بُنیادی مقاصد

اہم مقاصد جن کے حصول کے لیے کونسل کام کر رہی ہے حسبِ ذیل ہیں :

Main Objects

1. The prosecution of and assistance in research, the propagation of knowledge and experimental measures generally in connection with the causation, mode of spread and prevention of diseases.

ریسرچ کے پروگراموں میں عملی تعاون، بیماریوں کے اسباب، ان کے پھیلاؤ اور ان کی روک تھام کے لیے معلومات کی فراہمی اور تجرباتی روشنی میں اقدامات۔

2. The formulation of aims and patterns of research on scientific lines in Unani Medicine.

طب یونانی میں سائنسی خطوط پر ریسرچ کے مقاصد اور لائحہ عمل کی تشکیل۔

3. To prepare, print, publish and exhibit any papers, posters, pamphlets, periodicals and books for furtherance of the objects of the Council and to contribute to such literature.

ایسے مقالات، اشتہارات، پمفلٹس، رسالوں اور کتابوں کی تیاری، طباعت، اشاعت اور نمائش جن کے ذریعے کونسل کے مقاصد کو بڑھاوا ملے نیز ایسے لٹریچر کی تیاری میں معاونت کرنا۔

4. To finance inquiries and researches for the furtherance of objects of the Council.

کونسل کے مقاصد کو ترقی دینے کے لیے معلومات اور ریسرچ کے کاموں میں مالی امداد دینا۔

5. To undertake any research or other programmes in Unani Medicine.

طب یونانی میں ریسرچ اور دیگر پروگراموں پر عمل درآمد۔

6. To exchange information with other institutions, associations and societies interested in the objects similar to those of the Council and specially in observation and study of diseases in East in general and in India in particular.

ایسے اداروں، تنظیموں اور انجمنوں سے معلومات کا تبادلہ کرنا جو کونسل کے جیسے مقاصد سے دلچسپی رکھتی ہوں خصوصاً ایسی بیماریوں کا جائزہ اور مطالعہ جو عمومی طور پر مشرقی ممالک اور خصوصی طور پر ہندوستان میں پائی جاتی ہیں۔

7. To initiate, aid, conduct, develop and coordinate scientific research in different aspects, fundamental and applied, of Unani Medicine, and to promote and assist institutions of research for the study of diseases, their prevention, causation and remedy.

طب یونانی کے متعدد نظریاتی اور عملی پہلوؤں پر سائنسی ریسرچ کی شروعات، امداد، عمل آوری، ترقی اور تال میل اور ایسے اداروں کی ترقی اور امداد جو بیماریوں اور ان کی روک تھام اور علاج پر ریسرچ میں مصروف ہیں۔

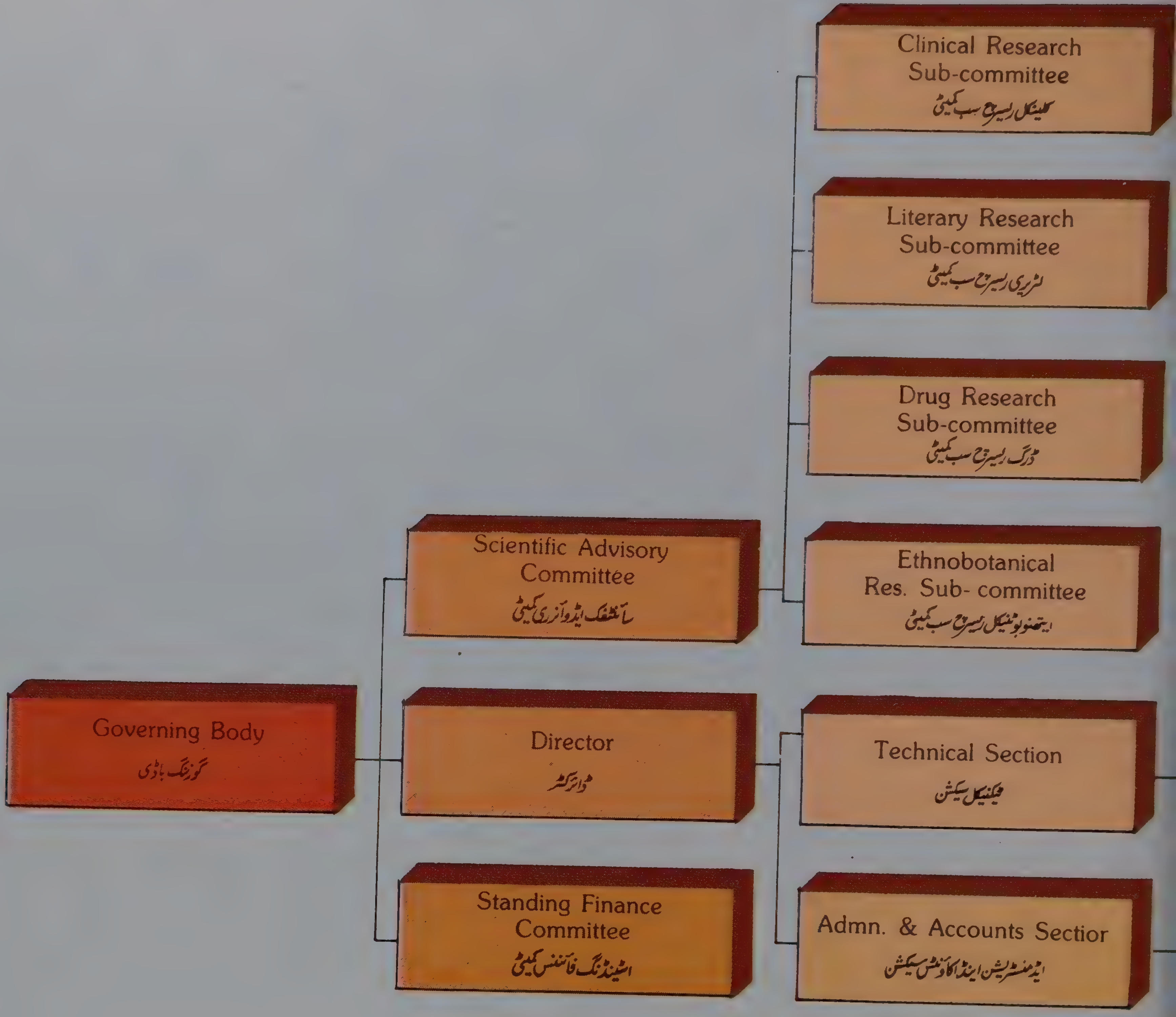

CCRUM ORGANISATIONAL SET-UP

کونسل کا تنظیمی نقشہ

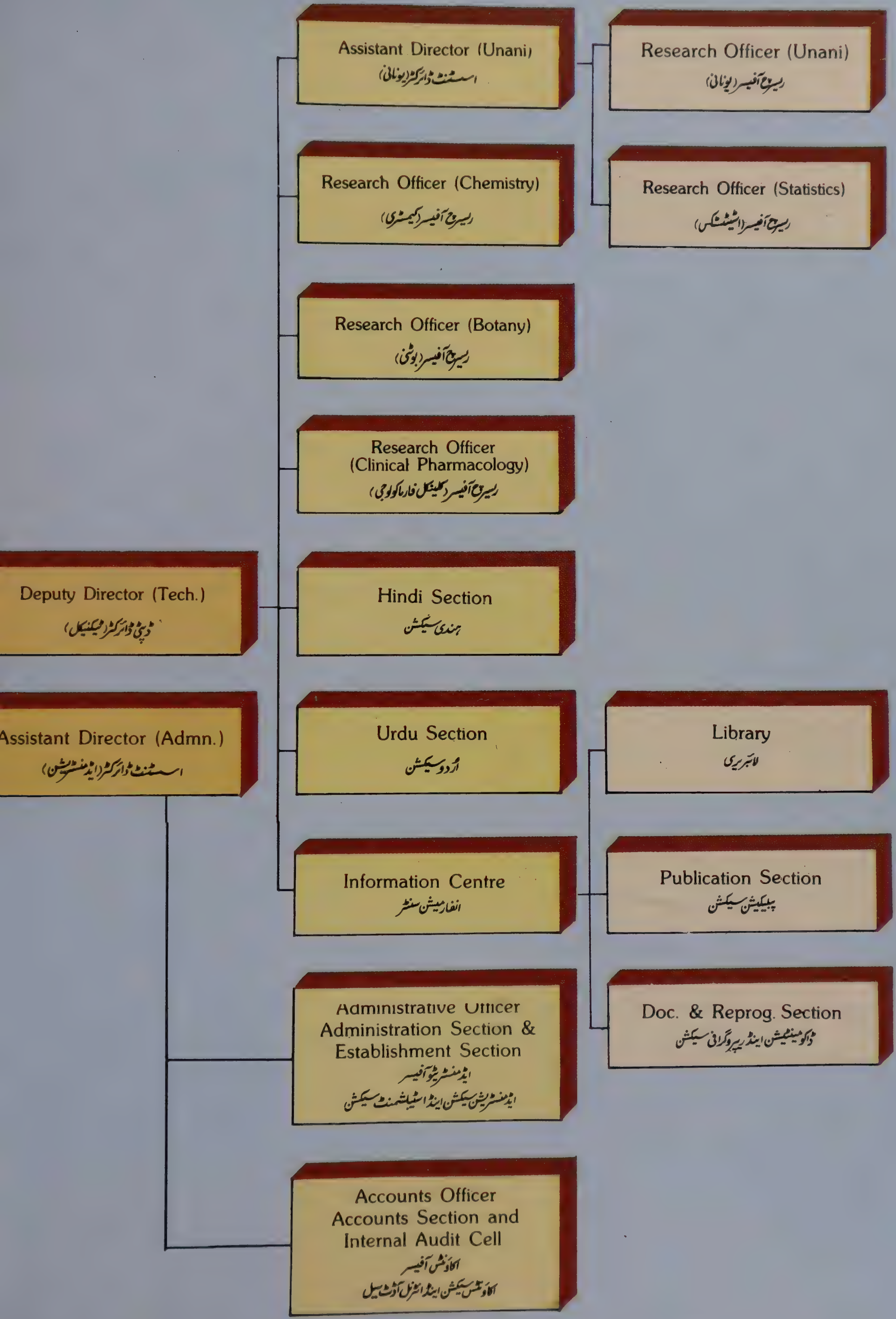
Assistant Director (Unani)
اسسٹنٹ ڈائرکٹر (یونانی)
Research Officer (Unani)
ریسرچ آفیسر (یونانی)
Research Officer (Chemistry)
ریسرچ آفیسر (کیمسٹری)
Research Officer (Statistics)
ریسرچ آفیسر (اسٹیٹسٹکس)
Research Officer (Botany)
ریسرچ آفیسر (بوٹنی)
Research Officer (Clinical Pharmacology)
ریسرچ آفیسر (کلینکل فارماکولوجی)
Deputy Director (Tech.)
ڈپٹی ڈائرکٹر (ٹیکنیکل)
Hindi Section
ہندی سیکشن
Assistant Director (Admn.)
اسسٹنٹ ڈائرکٹر (ایڈمنسٹریشن)
Urdu Section
اردو سیکشن
Library
لائبریری
Information Centre
انفارمیشن سنٹر
Publication Section
پبلیکیشن سیکشن
Doc. & Reprog. Section
ڈاکومینٹیشن اینڈ ریپروگرافی سیکشن
Administrative Officer Administration Section & Establishment Section
ایڈمنسٹریٹو آفیسر
ایڈمنسٹریشن سیکشن اینڈ اسٹیبلشمنٹ سیکشن
Accounts Officer Accounts Section and Internal Audit Cell
اکاؤنٹس آفیسر
اکاؤنٹس سیکشن اینڈ انٹرنل آڈٹ سیل

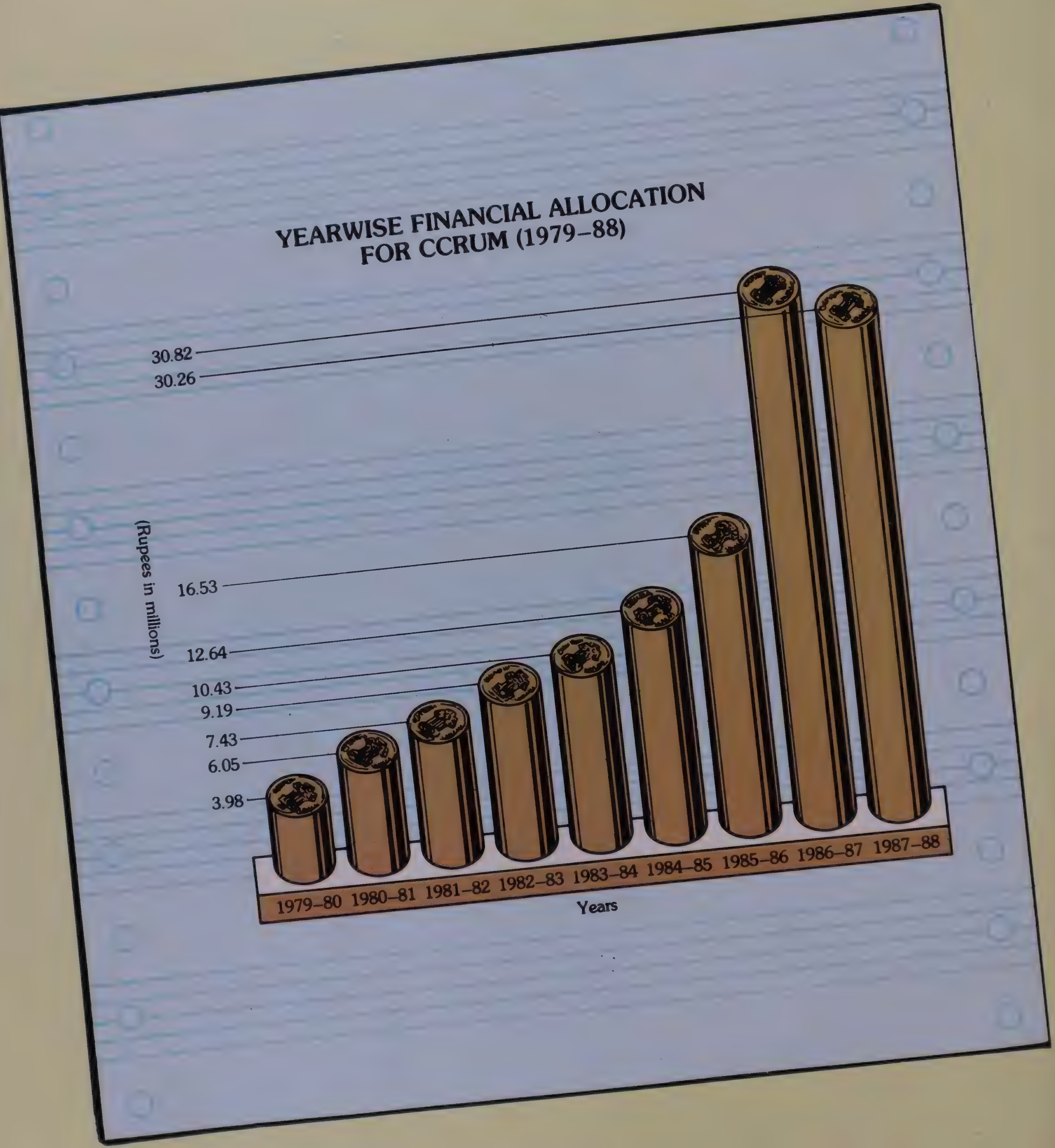

YEARWISE FINANCIAL ALLOCATION
FOR CCRUM (1979–88)
(Rupees in millions)
30.82
30.26
16.53
12.64
10.43
9.19
7.43
6.05
3.98
1979–80
1980–81
1981–82
1982–83
1983–84
1984–85
1985–86
1986–87
1987–88
Years

PROGRAMME PROFILE

The research programme of the Council has been so devised that not only the system could stand on solid scientific foundations and be acceptable to the scientific world but also its benefits could be extended to the common man, particularly the underserved living in rural and farflung areas. Greater emphasis is being placed on achieving the national priorities. The areas of research chosen by the Council include clinical research, standardisation of single and compound drugs, literary research, survey and cultivation of medicinal plants, and family welfare research.

Clinical Research

The clinical research programme of the Council aims at critical appraisal of the theory of pathogenesis, symptomatology, clinical methods of diagnosis and prognosis, principles, lines and methods of treatment enunciated in the classical texts of Unani system of medicine. The programme has been taken up with a view to providing economically cheap but effective remedies for common as well as chronic ailments. Concerted efforts are being made to scientifically establish the therapeutic efficacy of various Unani drugs which have been in use of the physicians for centuries. The Council has therefore taken up both disease- and drug-based trials.

The diseases on which clinical trials are going on in the institutes and units of the Council include Bars (Vitiligo), Iltaheb-e-Tajaweef-e-Anf (Sinusitis), Iltehab-e-Kabid (Infective hepatitis), Hasatul Kuliya wa Masana (Renal and bladder calculus), Qarah-e-Meda wa Asna-e-Ashari (Ulcer of G.I. Tract), Ziabetus Sukkari (Diabetes mellitus), Wajaul Mafasil (Rheumatoid arthritis), Zeequn Nafas (Bronchial asthma), Jarbo Hikka (Scabies), Nar-e-Farsi (Eczema), Ishal-e-Atfal (Infantile diarrhoea),

پروگرام کا خاکہ

کونسل کا ریسرچ پروگرام اس طور پر مرتب کیا گیا ہے کہ نہ صرف یہ کہ طب یونانی ٹھوس بنیادوں پر قائم رہ سکے اور سائنسی دنیا سے قبولیت حاصل کر سکے بلکہ اس کے فوائد عام آدمی تک خصوصاً اس آبادی تک پہنچیں جس کو کم سے کم صحتی مفادات حاصل ہو سکے ہیں اور جو بیشتر دیہات اور دور دراز علاقوں میں رہتی ہے۔ ترجیحی قومی نشانوں کے حصول پر زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔

کونسل کی جانب سے ریسرچ کے جن میدانوں کو چُنا گیا ہے ان میں معالجاتی، مفرد اور مرکّب ادویہ کی معیار بندی، علمی تحقیق، دوائی پودوں کا سروے اور کاشت اور خاندانی بہبود سے متعلق تحقیق شامل ہے۔

معالجاتی تحقیق

معالجاتی تحقیق پروگرام کا مقصد، قدیم یونانی طبی کتابوں میں بیان کردہ، امراض کے اسباب و علامات، تشخیصی طریقے، انذار مرض، اصولِ علاج اور طریقۂ علاج کا تنقیدی مطالعہ ہے۔ اس پروگرام کو اس مقصد کے ساتھ ہاتھ میں لیا گیا ہے کہ عام اور مزمن امراض کے لیے موثر اور ارزاں علاج دریافت کیے جا سکیں اور متعدد ایسی یونانی ادویہ کی معالجاتی اثر پذیری کو سائنسی طور سے ثابت کیا جا سکے جن کو اطبا ر صدیوں سے مریضوں کو استعمال کراتے رہے ہیں۔ چنانچہ کونسل نے امراض اور ادویہ دونوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی ہے۔

جن امراض پر کونسل کی یونٹوں اور انسٹی ٹیوٹس میں معالجاتی تحقیق کی جا رہی ہے ان میں برص، التہاب تجاویف انف، التہاب کبد، حصاۃ الکلیہ و مثانہ، قرحہ معدہ و اثنا عشری، حمی اجامیہ،

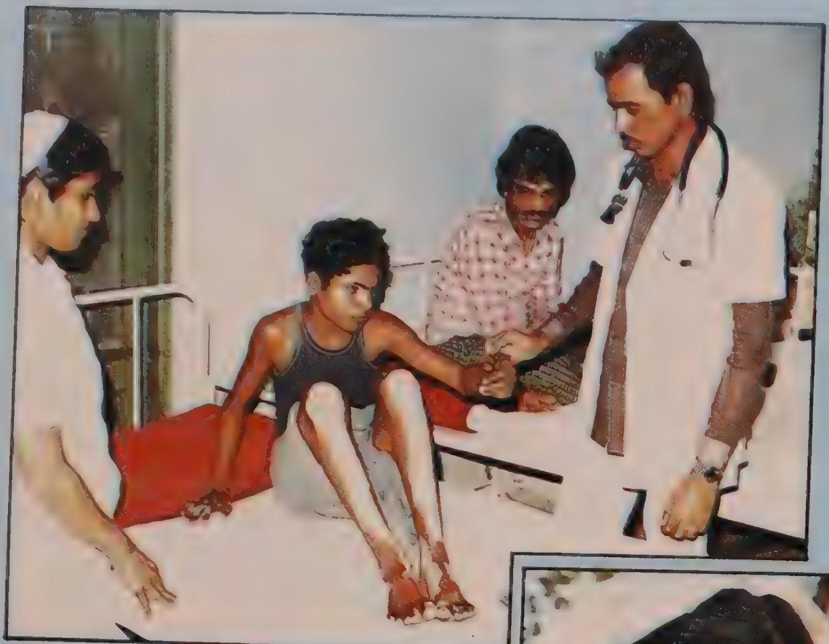

Council's physician examining a Bars (Vitiligo) patient in the IPD of the Central Research Institute of Unani Medicine, Hyderabad.

Council's physicians attending to patients in the OPD of RRIUM, Madras.

A nurse applying medicine on the head of a Bars (Vitiligo) case.

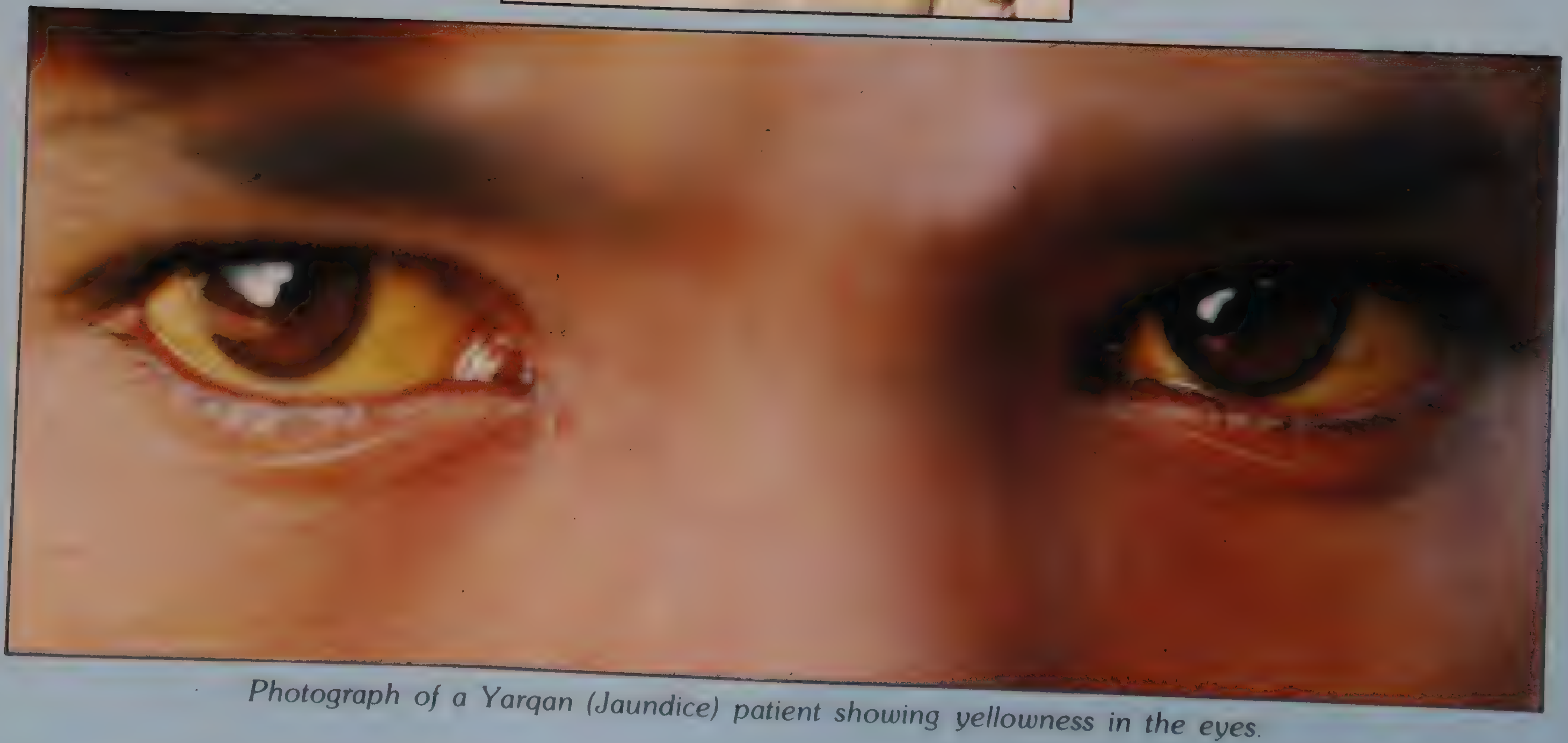

Photograph of a Yarqan (Jaundice) patient showing yellowness in the eyes.

Before Treatment

After Treatment

Jarb-o-Hikka *(Scabies)*

Nar-e-Fassi *(Eczema)*

Daul Feel *(Filariasis)*

Before Treatment

After Treatment

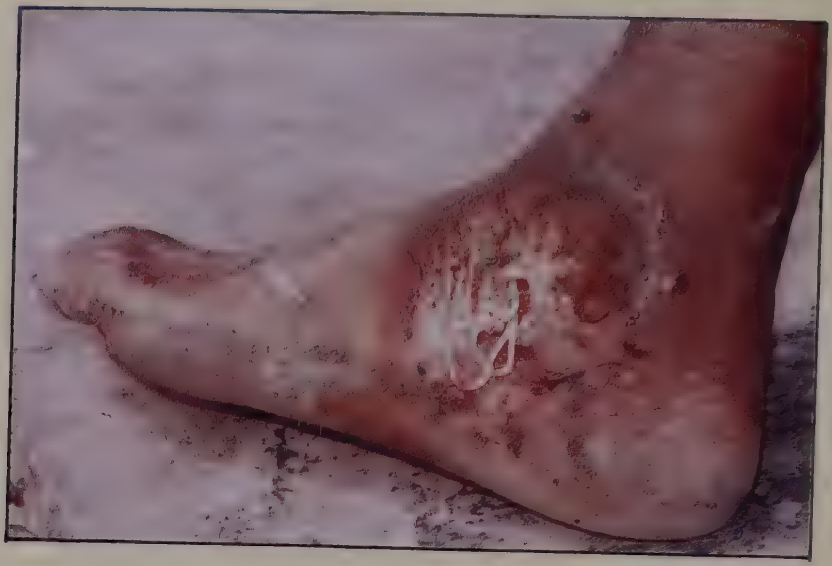

Irq-e-Madani *(Guinea-worm infestation)*

Ishal-e-Muzmin (Chronic diarrhoea), Zusantaria Mevi (Amoebic dysentery), Deedan-e-Ama (Helminthiasis) and Irq-e-Madani (Guinea worm infestation). On these 17 problems 55 combinations of Unani drugs are being clinically tested.

Extensive clinical and therapeutic studies on the problem of Bars (Vitiligo) taken up at the Council's Central Research Institute of Unani Medicine, Hyderabad, which has over the years attained great repute for the treatment of this disorder and since its establishment in 1972 has registered over 20,000 Bars patients, have scientifically established the efficacy of six combinations of Unani drugs in this disease. A study on these drugs tried on a sample of 6000 Bars patients has since been published in the form of a monograph entitled 'Clinical Studies on Bars (Vitiligo).'

Clinical studies done by the Council's researchers have also been published on two other problems — Zeequn Nafas (Bronchial aasthma) and Wajaul Mafasil (Rheumatoid arthritis).

Besides, the Council has achieved significant results in the studies on some other problems like Iltehab-e-Tajaweef-e-Anf (Sinusitis), Iltehab-e-Kabid (Infective hepatitis), Sailanur Rahem (Leucorrhoea), Ishal-e-Atfal (Infantile diarrhoea), Nar-e-Farsi (Eczema) and

داء الفیل، ذیابیطس سکری، وجع المفاصل، ضیق النفس، جرب و حکہ، نار فارسی، اسہال اطفال، اسہال مزمن، ذوسنطاریا معوی، دیدان امعاء اور عرق مدنی شامل ہیں۔ ان سترہ امراض پر یونانی ادویہ کے پچپن مرکبات کے معالجاتی اثرات زیر مطالعہ ہیں۔

برص کے متعدد پہلوؤں پر کونسل کے سنٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد میں کام ہو رہا ہے۔ جس نے اس مرض کے علاج میں گذشتہ چند برسوں میں زبردست شہرت حاصل کرلی ہے۔ ۱۹۷۲ء میں اس کے قیام کے بعد سے یہاں پر بیس ہزار سے زائد مریض رجسٹرڈ کیے گئے ہیں اور برص کے علاج کے چھ یونانی مرکبات کی تاثیر کو سائنسی طور پر ثابت کیا جا چکا ہے۔ برص کے چھ ہزار مریضوں پر آزمائے ہوئے ان دواؤں کے نتائج و اثرات پر مطالعہ پر "کلینکل اسٹڈیز آن برص (وٹی لیگو)" کے عنوان سے ایک اہم مونوگراف بھی شائع کیا گیا ہے۔

کونسل کے ماہرین ریسرچ نے دیگر دو امراض ضیق النفس اور وجع المفاصل پر کلینکل مطالعات کی اشاعت بھی کی ہے۔ مزید برآں کونسل نے چند دیگر امراض مثلاً التہاب تجاویف انف، التہاب کبد، سیلان الرحم، اسہال اطفال، نار فارسی اور حمیّ اجامیہ پر بھی قابلِ ذکر پیش رفت کی ہے۔ سیلان الرحم اور التہاب کبد پر مونوگراف بھی اشاعت کے لیے تیار ہیں۔

PROGRESS IN MEDICARE PROGRAMME

(Graph showing yearwise number of patients of common ailments attended during 1979–87)

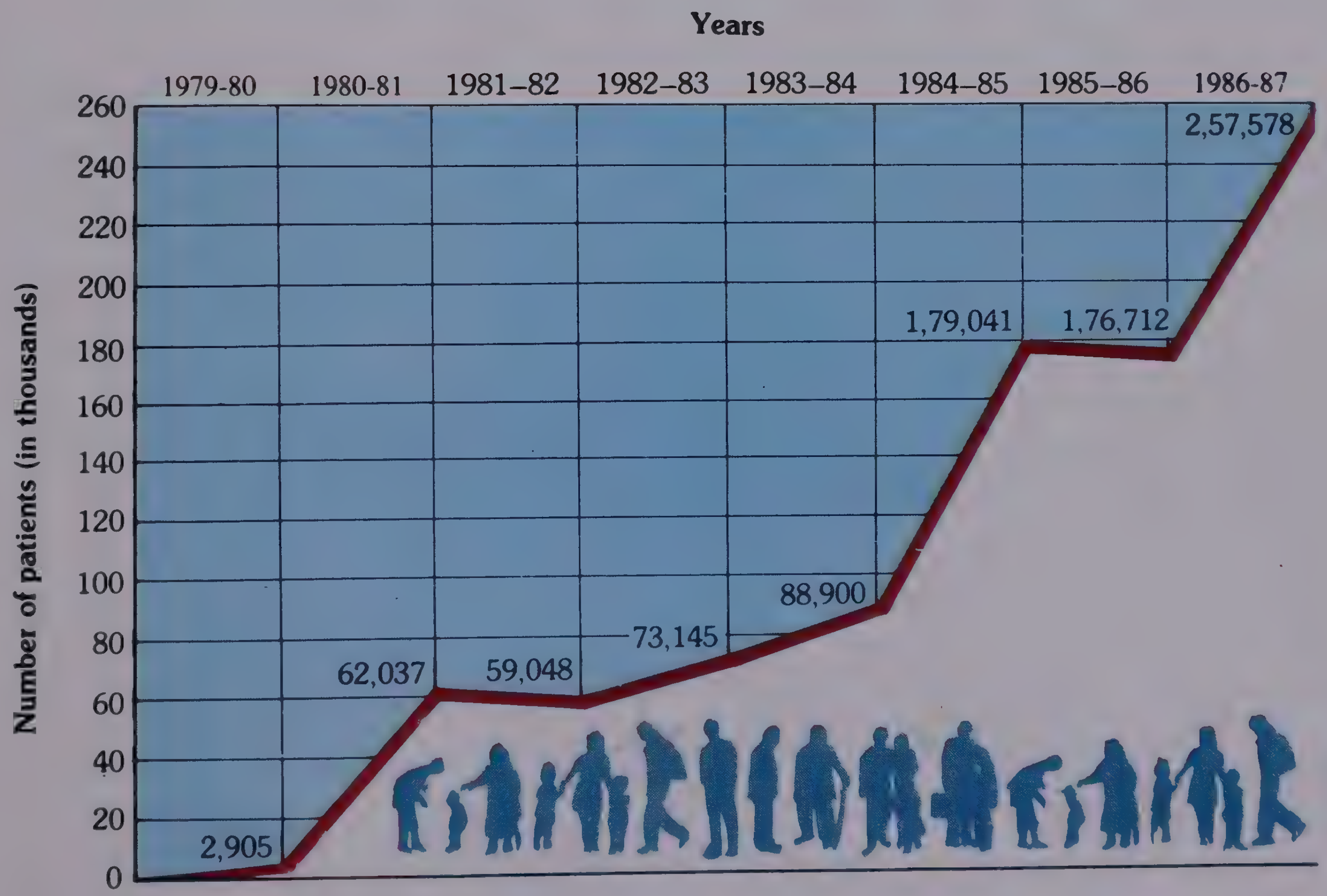

Blood grouping and other tests in process in the Biochemistry Laboratory of CRIUM, Hyderabad.

Tissue Processing at the Pathology Laboratory of CRIUM, Hyderabad.

Humma-e-Ijamia (Malaria). Monographs on Sailanur Rahem (Leucorrhoea) and Iltehab-e-Kabid (Infective hepatitis) are ready for publication.

Along with clinical trials, pathological, biochemical and pharmacological studies are also being undertaken on different problems.

Mobile Clinical Research Programme

Under this programme such rural and far-flung areas are covered as are predominantly inhabited by SC/ST population

کلینکل تجربات کے ساتھ مختلف امراض پر پیتھالوجیکل، بایوکیمیکل اور فارماکولوجیکل مطالعات بھی کیے جارہے ہیں۔

گشتی معالجاتی تحقیق

اس پروگرام کے تحت وہ دیہی اور دور دراز کے علاقے آتے ہیں جن میں زیادہ تر مندرجہ فہرست ذاتیں اور قبائل آباد ہیں اور جہاں طبی سہولتیں بہت کم یا بالکل معدوم ہیں اور

A researcher of the Council measuring strength of tablets in the Pharmacy of CRIUM, Hyderabad.

A researcher working in the Pharmacology Laboratory of CRIUM, Hyderabad.

X-ray of head being performed in the Radiology Laboratory of CRIUM, Hyderabad.

Endoscopy of a patient of Qarah-e-Meda (Peptic Ulcer) at the Osmania General Hospital, Hyderbad,

and where health care facilities are either rare or none at all. And since the possibilities of coming across cases of common as well as chronic diseases are high in such areas, the researchers of the Council make door-to-door surveys in these areas mainly to register research cases of different ailments. The researchers also provide free medical treatment to the ailing people, nearer to their doorsteps, and thus serve as a potential source of health care delivery to the masses.

Presently, 14 institutes/units have such mobile wings. So far 90 villages and urban slums having a population of eight lakh, including 1.38 lakh people belonging to SC and 8,677 people belonging to ST have been covered under this programme.

چونکہ ایسے علاقوں میں عام اور مزمن امراض کے زیادہ امکانات موجود ہیں اس لیے کونسل کے ریسرچ کرنے والے گھر گھر جاکر سروے کرتے ہیں تاکہ مختلف امراض کی ریسرچ کے لیے کیسوں کو درج رجسٹر کیا جا سکے۔ ریسرچ کرنے میں مصروف لوگ مریضوں کا علاج ان کے گھروں کے نزدیک مفت کرتے ہیں اور اس طرح عوام تک ترسیلِ صحت کا اہم ذریعہ بنتے ہیں۔

سرِدست چودہ انسٹی ٹیوٹس / یونٹوں کے ساتھ موبائل وِنگ منسلک ہیں اور اب تک 90 دیہات اور شہروں کی گندی بستیاں ان کے تحت آئے ہیں جن کی آبادی آٹھ لاکھ ہوتی ہے جس میں ایک لاکھ اڑتیس ہزار (138000) مندرجہ فہرست ذاتوں کے اور آٹھ ہزار چھ سو ستتر (8677) قبائلی ہیں۔

Researchers of CRIUM, Hyderabad while making door-to-door survey of health and morbidity in rural areas, interviewing a tribal woman.

Council's workers extending health care services to the rural population at their door-steps.

School Health Programme

This programme aims at conducting health check-ups of school children, and providing free treatment to those suffering from different diseases, besides promoting health consciousness among them. Under this programme primary and secondary schools, particularly in rural areas, are covered. This programme was started in 1986 and since then 3000 school children have been benefited.

اسکولوں کا صحتی پروگرام

اس پروگرام کا مقصد اسکول کے بچوں کی صحتی جانچ اور مختلف امراض کے شکار بچوں کو مفت علاج نیز ان پر صحتی اصولوں کی اہمیت واضح کرنا ہے۔ اس پروگرام کے تحت خاص طور پر دیہی علاقوں کے پرائمری اور سکنڈری اسکولوں کے بچوں کو لیا جاتا ہے۔ یہ پروگرام 1986 ء میں شروع کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے اسکولوں کے تین ہزار بچّے اس سے مستفید ہوئے ہیں۔

Council's physician attending to school children.

Medical aid-cum-relief Operations

The Council participated in the medical aid-cum-relief operations during dysentery epidemic in West Bengal in 1984, conjunctivitis epidemic in Delhi in 1982 and MIC gas leak tragedy in Bhopal in 1984. The Council's physicians and researchers successfully treated the victims with Unani medicines, winning their gratitude.

طبی سہولیات کی فراہمی

کونسل نے 1984 ء میں مغربی بنگال میں پیچش کی وبا کے دَوران، نیز دہلی میں 1982 ء میں امراضِ چشم کی وبا اور 1984 ء میں بھوپال میں ایم-آئی-سی کی مہلک گیس کے اخراج کے موقع پر متاثرہ لوگوں کو طبّی امداد بہم پہنچائیں۔ کونسل کے طبیبوں اور ماہرینِ ریسرچ نے یونانی ادویہ سے ان مواقع پر علاج کیا اور عوام نے ان کی خدمات کو بہت سراہا۔

Akhlat (Humors) Project

A project has been taken up to scientifically test the concept of Akhlat (Humors) and its relevance to human health and disease. Under this project clinical, physiological, pathological and biochemical parameters of the subjects having different temperaments are being studied with a view to establishing correlation between them. The project is being undertaken at the Central Research Institute of Unani Medicine, Hyderabad.

Experiments on the Efficacy of Cupping (Hajamat)

Apart from the simple physical and clinical methods to cure diseases Unani Medicine also offers regimental therapies, such as venesection, cupping, sweating, diuresis, Turkish bath, massage, purging, leeching etc. for the treatment of certain conditions. The Council has recently started cupping experiments on patients of rheumatoid and other joint pains yielding encouraging results.

منصوبہ اخلاط

نظریۂ اخلاط اور انسانی صحت و مرض سے اس کی مطابقت کا سائنسی اعتبار سے جائزہ لینے کے لیے ایک منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت مختلف مزاج رکھنے والے اشخاص میں کلینکل، فزیالوجیکل، پیتھالوجیکل اور بایوکیمیکل جانچ کے پیمانوں کا مطالعہ اس نقطۂ نظر سے کیا جا رہا ہے کہ ان کے درمیان آپسی تعلق کا تعین کیا جا سکے۔ یہ منصوبہ سنٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن حیدرآباد میں روبہ عمل لایا جا رہا ہے۔

حجامت (سینگیاں لگانا) کے مفید اثرات پر تجربات

معالجے کے عام طریقوں کے علاوہ طب یونانی میں کچھ مخصوص نوعیت کے امراض کے لیے علاج بالتدبیر کے طریقے مثلاً فصد، حجامت، تعریق (پسینہ لانا) ادرار بول، اسہال، تعلیق (جونک لگانا)، بھاپ کا غسل، مالش وغیرہ بھی اختیار کیے جاتے ہیں۔ کونسل کا ایک منصوبہ یہ بھی ہے کہ ان معالجات کی اہمیت کو سائنسی خطوط پر واضح کرے اور آج کے دور میں ان کی افادیت ثابت کرے۔ کونسل نے حال میں وجع المفاصل اور عرق النسا کے درد کے علاج کے لیے حجامت (سینگیاں) کا استعمال شروع کیا ہے جس کے نتائج حوصلہ افزا ثابت ہوئے ہیں۔

Council's researcher applying cupping technique on the knee of a woman suffering from arthritis.

11237
CPHE

Drug Standardisation

The programme of drug standardisation is mainly concerned with evolving standards of single and compound Unani drugs of proven efficacy included in the National Formulary of Unani Medicine for their incorporation in the official Unani Pharmacopoeia of India.

Five independent Drug Standardisation Research Units are engaged in this task, besides two laboratories — one each attached with Regional Research Institutes of Unani Medicine at Aligarh and Srinagar. Also, a Chemical Research Unit (grant in aid) at Aligarh takes up the work of drug standardisation.

Standardisation of single drugs includes Unani and scientific documentation, pharmacognosy and phytochemistry of the drugs. Similarly, the standardisation of Unani formulations has been taken up in order to establish standards for the drugs as well as the methods and processes of their manufacture. Such type of work has been taken up for the first time in the history of Unani Medicine.

The Council has so far been able to finalise the standards for 100 single and 260 compound drugs whereas work on 25 single and 70 compound drugs is in progress.

A monograph entitled "Physicochemical Standards of Unani Formulations" in two volumes each having standards for 100 drugs, has been brought out on the standardisation of Unani formulations. Besides, another publication entitled "Standardisation of Single Drugs of Unani Medicine" containing monographs on 50 single drugs has also been published by the Council.

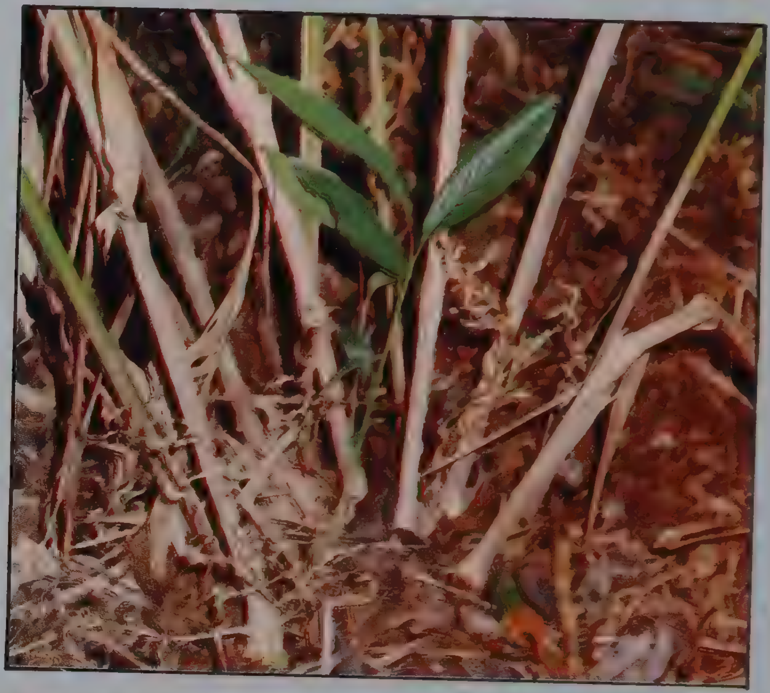

Council's researcher working in a Drug Standardization Research Laboratory

Heel Khurd *Elettaria cardamomum* Maton

Halela *Terminalia chebula* Retz

PROGRESS IN DRUG STANDARDISATION
(Bar diagram showing cumulative total of single and compound Unani drugs standardised during 1979–87)

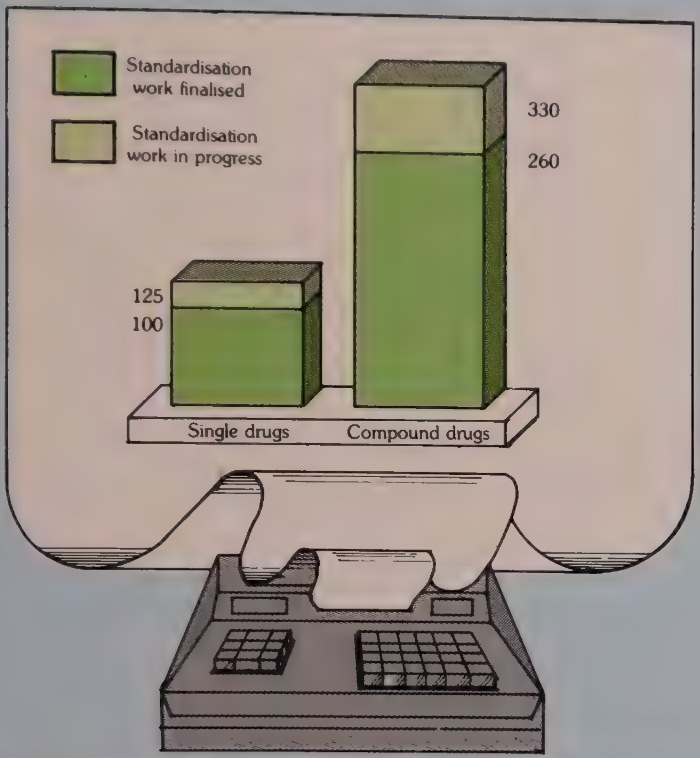

ادویہ کی معیار بندی

ادویہ کی معیار بندی کا پروگرام ان مفرد اور مرکب یونانی ادویہ کے معیارات مقرر کرنے سے متعلق ہے جن کے فوائد تسلیم شدہ ہیں اور جو نیشنل فارمولری آف یونانی میڈیسن میں درج ہیں۔ ان معیارات کو سرکاری یونانی فارماکوپیا آف انڈیا میں شامل کیا جائے گا۔

یہ کام مختلف ڈرگ اسٹینڈرڈائزیشن ریسرچ یونٹوں میں ہو رہا ہے جن میں پانچ کونسل کے تحت آزادانہ طور پر کام کر رہے ہیں اور دو ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن علی گڑھ اور سرینگر کا حصہ ہیں۔ مزید برآں علی گڑھ میں ایک کیمیکل ریسرچ یونٹ (گرانٹ ان ایڈ) میں بھی ادویہ کی معیار بندی کا کام ہو رہا ہے۔

مفرد ادویہ کی معیار بندی میں یونانی طبی اور جدید سائنسی لٹریچر کی شمولیت کے ساتھ ان کی ترکیبی خصوصیات اور کیمیاوی مطالعے کے نتائج بھی شامل ہیں۔ اسی طرح مرکب ادویہ پر کام میں ان کے معیارات قائم کرنا اور ان کی تیاری کے طریقے مقرر کرنا شامل ہے۔ یہ کام طب یونانی کی تاریخ مین پہلی بار کیا جا رہا ہے۔

کونسل نے اب تک 100 یونانی مفردات اور 260 مرکبات کی معیار بندی مکمل کر لی ہے اور 25 مفردات اور 70 مرکبات کی معیار بندی کا کام جاری ہے۔ اس کام کی اشاعت "فزیکو کیمیکل اسٹینڈرڈس آف یونانی میڈیسن" کے عنوان سے دو جلدوں میں ہو چکی ہے۔ ہر جلد میں 100 ادویہ کے معیارات درج ہیں۔ مزید برآں کونسل کی جانب سے ایک دوسری تصنیف بہ عنوان "اسٹینڈرڈائزیشن آف سنگل ڈرگس آف یونانی میڈیسن" طبع ہو چکی ہے جس میں 50 مفردات شامل ہیں۔

Kamela *Mallotus philippensis* (Lam.) Muell.-Arg.

Sandal Safaid *Santalum album* Linn.

Bedanjir (Arand) *Ricinus communis* Linn.

Madar *Colotropis gigantea* (Linn) R.Br. ex Ait.

Karanjwa *Caesalpinia bonduc* (Linn.) Roxb.

Survey of Medicinal Plants

The survey of medicinal plants programme of the Council envisages systematic survey of various forest areas/ranges of the country for the collection of medicinal plants used in Unani system. Under this programme experimental cultivation of such drug-plants as are rare or imported at present, but can be cultivated in India, is also being taken up.

This work is being carried out at the Council's Central Research Institute of Unani Medicine, Hyderabad, (A.P.). Regional Research Institutes of Unani Medicine at Srinagar (J & K), Aligarh (U.P.), Bhadrak (Orissa), and Madras (Tamil Nadu), and Central Herb Garden and Museum, Lucknow (U.P.).

Under this programme, survey of different forest areas in the States of Andhra Pradesh, Bihar, Jammu and Kashmir, Uttar Pradesh, Orrisa, Rajasthan, Madhya Pradesh and Tamil Nadu have been undertaken for collecting information on their medicinal flora. So far around 35,000 plant specimens have been collected out of which around 18,000 plant specimens have provisionally been identified. Besides mounting of Herbarium sheets of 22,500 plant specimens, 625 drug specimens have also been collected and preserved. A special programme has also been launched for ethnobotanical exploration of the areas surveyed. Special attention has been paid to the anthropology, geography, geology, ecology, etc. of various tribal communities residing in the deep pockets of forest areas.

Council's researchers collecting folk medicinal uses of a plant from a tribal woman in Singbhum (Bihar).

دوائی پودوں کا سروے

کونسل کے دوائی پودوں کے سروے پروگرام کا مقصد یہ ہے کہ مُلک کے متعدد جنگلات اور علاقوں کا باقاعدہ جائزہ لے کر وہ دوائی پودے جمع کیے جائیں جو طب یونانی میں مستعمل ہیں۔ اس پروگرام کے تحت ایسے دوائی پودوں کی تجرباتی کاشت کی جارہی ہے جو کم یاب ہیں یا آجکل درآمد کیے جارہے ہیں اور جن کو مُلک میں اُگایا جاسکتا ہے۔

یہ کام کونسل کے سنٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن حیدرآباد (آندھرا پردیش)، ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن سرینگر (جموں و کشمیر) علی گڑھ (یو۔پی)، بھدرک (اڑیسہ) اور مدراس (تامل ناڈو) اور سنٹرل ہربل گارڈن اینڈ میوزیم لکھنؤ (یو۔پی) میں ہو رہا ہے۔

اس پروگرام کے تحت آندھرا پردیش، بہار، اڑیسہ، جموں و کشمیر، یو۔پی، مدھیہ پردیش اور تامل ناڈو کے مختلف جنگلاتی علاقوں کا سروے وہاں کی نباتات سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے کیا جارہا ہے۔ اب تک پودوں کے پینتیس ہزار (35000) نمونے جمع کیے جاچکے ہیں جن میں سے اٹھارہ ہزار (18000) پودوں کی ابتدائی شناخت کی جاچکی ہے۔ بائیس ہزار پانچ سو (22500) پودوں کے نمونوں کے ہربیریم شیٹ تیار کرنے کے علاوہ چھ سو پچیس (625) دوائی نمونے جمع اور محفوظ کیے جاچکے ہیں۔ ایک مخصوص پروگرام کے تحت سروے کیے جانے والے علاقوں کی آبادی اور نباتاتی خصوصیات کی تحقیق بھی کی جارہی ہے۔ گھنے جنگلات کے علاقوں میں

Council's researchers on an ethnobotanical exploration with the tribals of Srisailam in Andhra Pradesh.

Gulnar Farsi *Punica granatum* Linn. (abortive variety)

Asrol *Rauvolfia serpentina* (Linn.) Benth ex Kurz

Sana *Cassia angustifolia* Vahl.

The Council has also collected 6,000 folk claims for different ailments.

Besides, greater importance is being attached to the procurement of genuine herbal Unani drugs. Experimental cultivation of a few Unani drug plants to study their yield, adaptability and response to vernalisation, watering, spacing and manuring, is being carried out at Council's centres at Aligarh, Lucknow, Madras and Srinagar. Considerable progress has been achieved in the cultivation of some important medicinal species such as Aatrilal (*Ammi majus* L.), Asal-us-Soos (*Glycyrrhiza glabra* L.), Gulnar Farsi (*Punica granatum* L.), (abortive variety), Turbed (*Operculina turpethum* L. Silva Manso), etc. Cultivation of some other medicinal species including Babchi (*Psoralea corylifolia* L.), Kasni (*Cichorium intybus* L.), Khatmi (*Althaea officinalis* L.), Khubbazi (*Malva sylvestris* L.), Baboonah (*Matricaria chamumilla* L.), Isabghol (*Plantago ovata* Forsk.) etc. is also being undertaken with a view to meeting the demands of various Clinical Research Units of the Council.

So far, the Council has published two monographs entitled "Medicinal Plants of Aligarh (U.P.) Part I" and "Medicinal Plants of Gwalior Forest Division." Besides, six monographs on medicinal flora of different areas are ready for publication.

Efforts are also being made to develop the Central Herb Garden and Museum into a major centre for collection, preservation and display of genuine Unani medicinal plants for their exact identification and for providing authentic information on them. About 150 perennial herbs, shrubs and trees are being maintained round the year, besides 50 annual medicinal plants. Besides, 280 drug specimens have also been classified, labelled and displayed in the museum.

رہائش پذیر مختلف قبائلی آبادیوں کی انسانیاتی، جغرافیائی، ماحولیاتی خصوصیات اور ان علاقوں کی زمینی ساخت وغیرہ کا خصوصی طور پر مطالعہ کیا جارہا ہے۔ کونسل نے مختلف امراض کے علاج کے بارے میں عوامی دعوے بھی جمع کیے ہیں۔ اس کے علاوہ اصل یونانی دواؤں کے حصول کو زیادہ اہمیت دی جارہی ہے۔ چند یونانی دوائی پودوں کی تجرباتی کاشت، ان کی پیداوار، تبدیل شدہ حالات سے مطابقت، بیجوں کو مصنوعی طور پر اُگانے، آبپاشی، درمیان میں فاصلہ رکھنے اور کھاد لگانے کے نتیجے میں ان کے ردِعمل اور ماحول سے مطابقت کا مطالعہ کرنے کے لیے کونسل کے مراکز واقع علی گڑھ، لکھنؤ، مدراس اور سرینگر میں کی جارہی ہے بعض اہم دواؤں مثلاً اطریلال، اصل السوس، گلنار فارسی، تربد وغیرہ کی کاشت میں قابلِ ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔ کونسل کے متعدد ریسرچ یونٹوں کے استعمال کے لیے دیگر دوائی پودوں بشمول بابچی، کاسنی، خطمی، خبازی، بابونہ، اسبغول وغیرہ کی کاشت بھی کی جارہی ہے۔

اب تک کونسل نے دو مونوگراف بہ عنوان "میڈیسنل پلانٹس آف علی گڑھ (یو۔ پی) پارٹ I" اور "میڈیسنل پلانٹس آف گوالیار فارسٹ ڈویژن" شائع کیے ہیں۔ مزید برآں مختلف علاقوں کی دوائی نباتات کے موضوع پر چھ مزید مونوگراف طباعت کے لیے تیار ہیں۔

یہ کوشش بھی کی جارہی ہے کہ سنٹرل ہرب گارڈن اینڈ میوزیم کو یونانی کے اصلی دوائی پودوں کی شناخت اور ان کے بارے میں صحیح معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک ایسے اہم مرکز کا درجہ دے دیا جائے جہاں ان کو جمع کر کے محفوظ کیا جائے اور ان کی نمائش کی جائے۔

یہاں ہر سال پیدا ہونے والے پچاس (50) دوائی پودوں کے علاوہ، تقریباً ایک سو پچاس (150) سدابہار جڑی بوٹیوں، جھاڑیوں اور درختوں کی پورے سال نگہداشت کی جارہی ہے۔ مزید برآں، ادویہ کے دو سو اسّی (280) نمونوں کی درجہ بندی اور نشاندہی کی جاچکی ہے اور نمائش کے لیے انھیں میوزیم میں رکھا ہوا ہے۔

Kabit *Limonia acidissima* Linn.

Aftimoon *Cuscuta reflexa*

Anjeer-e-Dashti *Ficus hipsida* Linn.

Halela *Terminalia chebula* Retz.

Khar Mohra *Cyprea moneta*

wa *Caesalpinia bonduc* (Linn.) Roxb.

SOME SINGLE DRUGS OF UNANI MEDICINE

Muleth

breet Sulphur

Ghonghchi *Abrus precatorius* Linn.

Hartal Tabqi Arsenic

Palak *Spinacia oleracea* Linn.

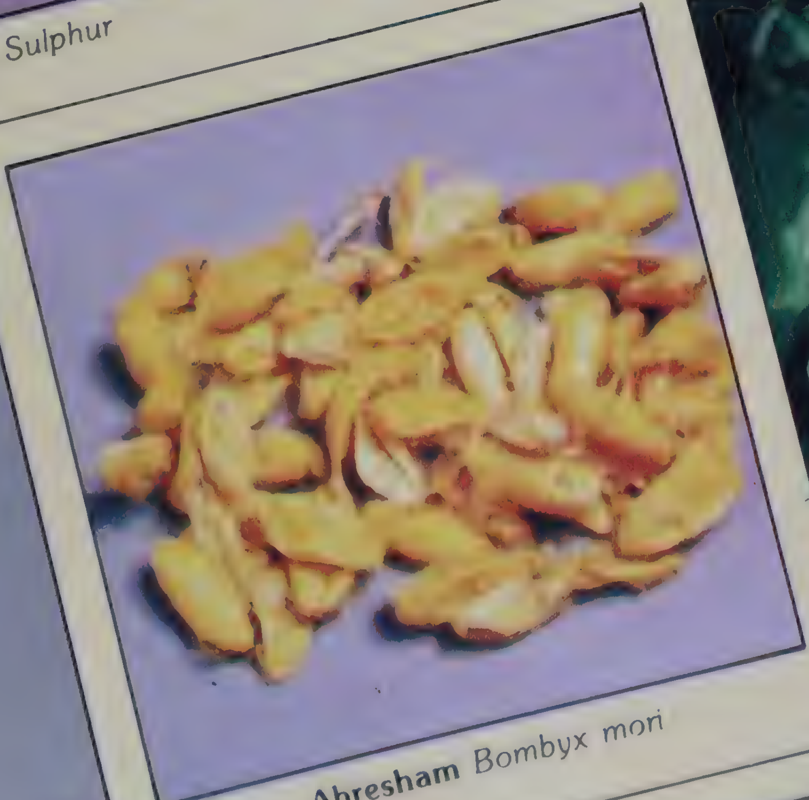

Abresham *Bombyx mori*

Satyanasi *Argemone maxicana* Linn.

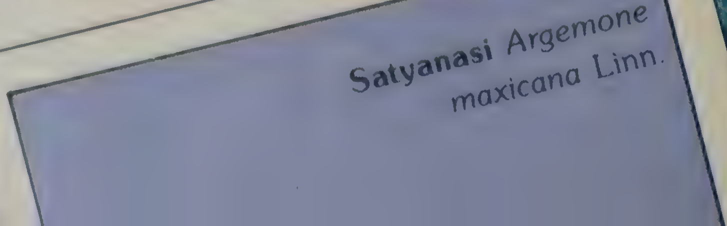

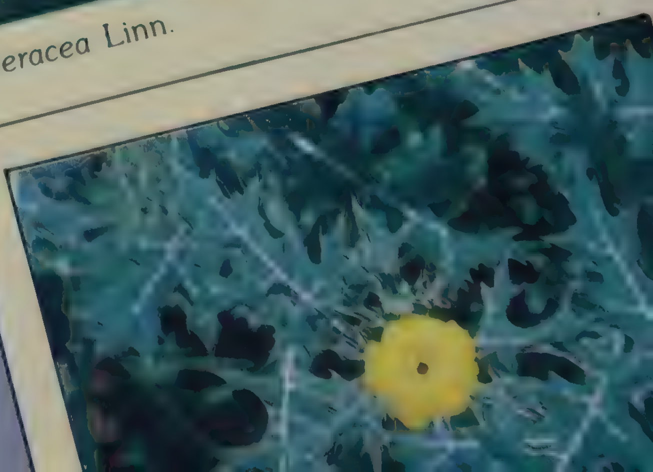

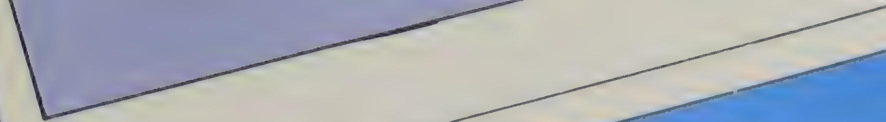

Chameli *Jasminum arborescens* Roxb.

...*abra* Linn.

Gurhal *Hibiscus rosa-sinensis* Linn.

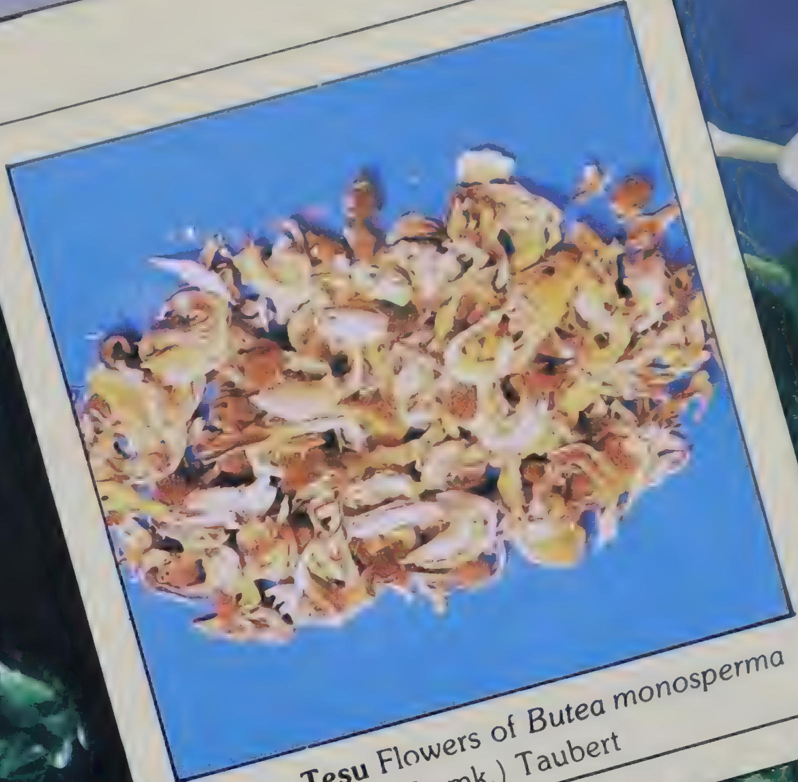

Gul-e-Tesu Flowers of *Butea monosperma* (Lamk.) Taubert

Tarwar *Cassia auriculata* Linn.

...de)

Gheekwar *Aloe barbadensis* Mill.

Haldi *Curcuma domestica* Val.

...kh *Rosa damascena* Mill

Anar *Punica granatum* Linn.

Narjeel *Cocos nucifera* Linn.

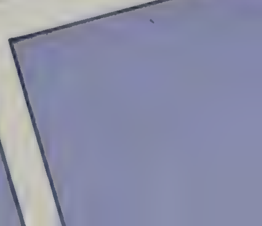

Literary Research

The literary research programme of the Council includes editing, compilation and translation of rare manuscripts of Unani system of medicine. This programme is being carried out through a Literary Research Institute at Delhi.

The Council has published some very rare books on Unani Medicine such as Kitab al Kulliyat by Ibn Rushd (Averroes) (Arabic text and Urdu translation in separate volumes), Kitab al Abdal by Zakaria Razi (Rhazes) (Arabic text, Urdu translation and explanatory notes), Kitab al Jami li Mufradat Vol I by Ibn Baitar (Urdu translation), Risala Judia by Ibn Sina (Avicenna) (Urdu translation, Persian text and explanatory notes), Aina-e-Sarguzisht (biography of Avicenna), Kitab at Taisir by Ibn Zohr (Avenzoar) (Urdu translation) and Kitab al Umda fil Jarahat Vol I by Ibn al-Quf Masihi (Urdu translation).

عِلمی تحقیق

کونسل کے عِلمی تحقیق پروگرام میں طب یونانی کے کم یاب مخطوطات کی ایڈیٹنگ، ترتیب اور ترجمہ شامل ہے۔ اس پروگرام پر دہلی میں ایک لٹریری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ عمل ہو رہا ہے۔ کونسل نے طب یونانی کی بعض بہت کم یاب کتابیں مثلاً کتاب الکلیات مصنفہ ابن رشد (عربی متن اور اردو ترجمہ علیحدہ علیحدہ جلدوں میں)، کتاب الابدال مصنفہ زکریا رازی (عربی متن، اردو ترجمہ اور وضاحت)، کتاب الجامع لمفردات الادویہ والاغذیہ جلد اوّل مصنفہ ابن بیطار (اردو ترجمہ)، رسالہ جودیہ مصنفہ ابن سینا (اردو ترجمہ، فارسی متن اور وضاحتی نوٹ)، آئینۂ سرگذشت (ابن سینا کی سوانح حیات)، کتاب التیسیر مصنفہ ابن زہر (اردو ترجمہ) اور کتاب العمدہ فی الجراحت (جلد اول) مصنفہ ابن القف مسیحی (اردو ترجمہ) شائع کی ہیں۔

Photocopy of a page of a rare manuscript entitled 'Ikhtyarat-e-Qutubshahi'

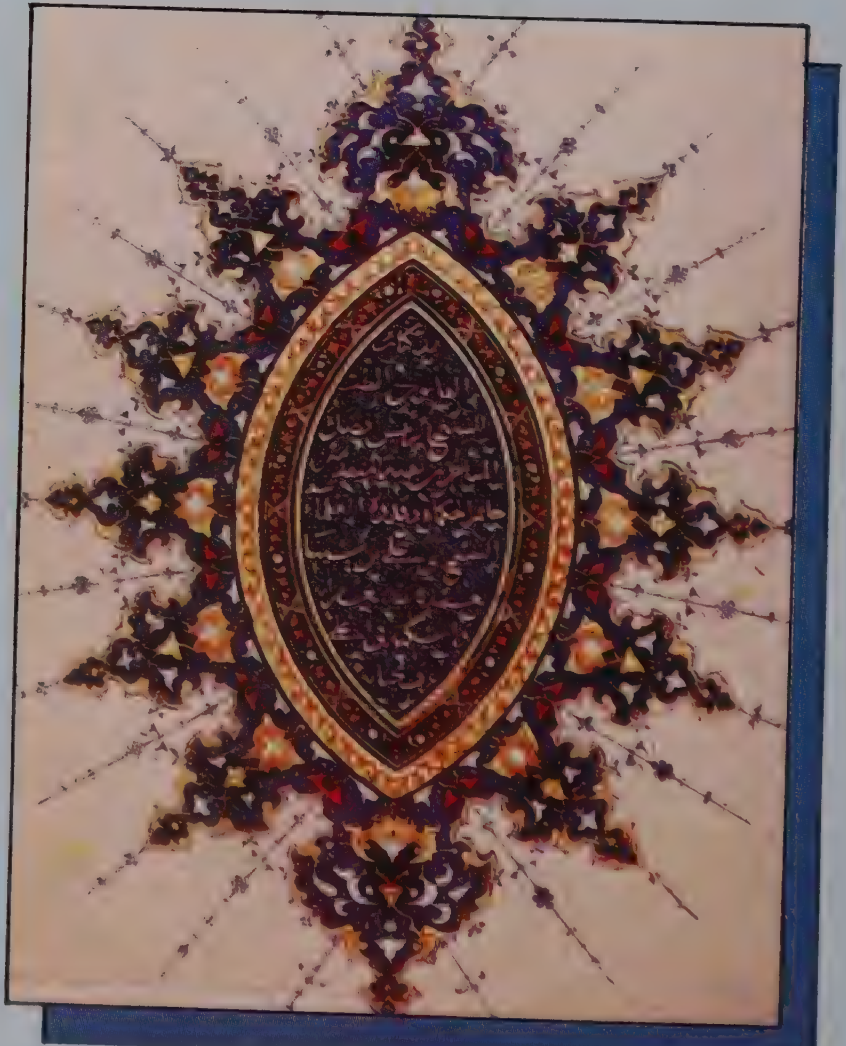

Title-page of "Al-Qanoon fit Tibb" by Ibn Sina (Avicenna)

Family Welfare Research

The Council has embarked upon a programme to clinically screen the oral contraceptive agents, described in the classical literature of Unani system of medicine. This programme aims at finding out an effective, potent, cheap and safe Unani oral contraceptive free from side effects.

The work is being undertaken at two Family Welfare Research Units, one each at Hyderabad and Bombay. Presently, four combinations of Unani oral contraceptive drugs are being clinically screened. The studies carried out so far have ensured increase in the inter-pregnancy period in those women of reproductive age group who hitherto did not have access to the family planning network.

خاندانی بہبود سے متعلق تحقیق

کونسل نے ایک ایسے پروگرام پر عمل درآمد شروع کیا ہے جس کے تحت طب یونانی کی قدیم کتابوں میں متذکرہ کھائی جانے والی مانع حمل ادویہ کی تاثیر کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد ایک کھائی جانے والی ایسی موثر، کارگر، محفوظ اور ارزاں، مانع حمل یونانی دوا کی دریافت ہے جس کا کوئی برا ردعمل نہ ہو۔ یہ کام حیدرآباد اور بمبئی کے دو فیملی ویلفیر ریسرچ یونٹوں میں ہو رہا ہے۔ سردست چار یونانی مانع حمل مرکب ادویہ پر کام کیا جا رہا ہے جو کھائی جانے والی ہیں۔ اب تک جو مطالعہ کیا گیا ہے اس کے تحت ایسی عورتوں میں ایک حمل سے دوسرا حمل ٹھہرنے تک کی درمیانی مدت میں اضافہ یقینی ہو گیا ہے جن کی اولاد پیدا کرنے کی عمر ہے اور جو ابھی تک خاندانی منصوبہ بندی پر عمل پیرا نہیں ہوئی تھیں۔

Rehan (Holy basil) *Ocimum sanctum* Linn.

Ghonghchi *Abrus precatorius* Linn.

COMMUNITY HEALTH LIBRARY AND INFORMATION CENTRE BANGALORE

Collection and Dissemination of Information

In order to gather the scattered literature on Unani Midicine and allied sciences and make available at one place the recent advances in these disciplines, an Information Centre is functioning at the Council's headquarters.

The Centre brings out a quarterly newsletter highlighting the Council's activities which is circulated in many parts of the country and abroad. A quarterly Library Catalogue, and a Monthly News Index based on the news-items relating to medicine and allied health sciences appeared in the leading national dailies are also issued from the Centre to the Council's researchers, besides photocopies of contents of incoming scientific journals. On demand, photocopies of particular news-items and research papers are also made available to the Council's researchers.

The Centre also undertakes the publication of monographs and reports on the Council's research work.

معلومات کی فراہمی اور تشہیر

طب یونانی اور دیگر متعلقہ علوم سے متعلق اِدھر اُدھر بکھرے ہوئے لٹریچر کو یکجا کرنے اور ان فنون میں حال میں جو ترقی ہوئی ہے اس کو ایک جگہ مہیا کرنے کے لیے کونسل کے صدر دفتر میں ایک انفارمیشن سنٹر کام کر رہا ہے۔ سنٹر کی جانب سے ایک سہ ماہی خبرنامہ (سی-سی-آر-یو-ایم نیوز لیٹر) شائع کیا جاتا ہے جس میں کونسل کے تحت کیے جانے والے کاموں سے متعلق خبریں ہوتی ہیں اور اندرون و بیرون ملک اس کی اشاعت کی جاتی ہے۔ اس سنٹر کی جانب سے لائبریری کی ایک سہ ماہی فہرست شائع کی جاتی ہے جو صحت اور معالجات سے متعلق ان خبروں پر مشتمل ہوتی ہے جو قومی پریس میں شائع ہوتی ہیں۔ اسے کونسل کے ریسرچ کرنے والوں کو بھیجا جاتا ہے۔ طلب کرنے پر ان مخصوص خبروں اور تحقیقی مقالوں کی فوٹو کاپیاں بھی کونسل کے ریسرچ کرنے والوں کو مہیا کی جاتی ہیں۔ یہ سنٹر کونسل کے ریسرچ کے کاموں سے متعلق مونوگراف اور رپورٹس بھی شائع کرتا ہے۔

MEDICINAL PLANTS
OF GWALIOR
FOREST DIVISION
Ajmal Khan
PHYSICOCHEMICAL
STANDARDS
OF
UNANI
FORMULATIONS
2
SEMINAR ON BARS
(LEUCODERMA)
10TH-11TH
MARCH, 1979
HYDERABAD (A.P.)
यूनानी तिब्ब मे
साधारण इलाज की पुस्तिका
PHYSICOCHEMICAL
STANDARDS
OF
UNANI
FORMULATIONS
1
KITAB AL-KULLIYAT
KITAB AL-UMDA FIL JARAHAT
CLINICAL STUDIES ON
BARS (VITILIGO)
वार्षिक प्रतिवेदन
1986-87
Annual Report
1986-87
CCRUM
Newsletter
NEWSLETTER

COUNCIL'S PUBLICATIONS

S. No.	Name of Publication	Language
1.	A Handbook of Common Remedies in Unani System of Medicine	English
2.	A Handbook of Common Remedies in Unani System of Medicine	Urdu
3.	A Handbook of Common Remedies in Unani System of Medicine	Hindi
4.	A Handbook of Common Remedies in Unani System of Medicine	Tamil
5.	A Handbook of Common Remedies in Unani System of Medicine	Telugu
6.	A Handbook of Common Remedies in Unani System of Medicine	Punjabi
7.	A Handbook of Common Remedies in Unani System of Medicine	Arabic
8.	Clinical Study of Waja-ul-Mafasil (Rheumatoid Arthritis)	English
9.	Clinical Study of Zeeq-un-Nafas (Bronchial Asthma)	English
10.	Aaina-e-Sarguzisht (A biography of Bu Ali Sina (Avicenna)	Urdu
11.	Kitab al-Abdal (A book on substitutes for Unani drugs) by Al-Razi	Arabic & Urdu
12.	Kitab al-Kulliyat by Ibne Rushd	Urdu
13.	Kitab al-Kulliyat by Ibne Rushd	Arbic
14.	Proceedings: Seminar on Bars (Leucoderma)	English
15.	A Contribution to the Medicinal Plants of Aligarh, Uttar Pradesh	English
16.	Risala Judia by Ibn-e-Sina	Persian Urdu
17.	Unani System of Medicine in India — A Profile	English
18.	Medicinal Plants of Gwalior Forest Division	English
19.	Al Jami li Mufradat al Adwiya wal Aghzia (Vol.I) by Ibn al-Baytar	Urdu
20.	Physicochemical Standards of Unani Formulations Part-I	English
21.	Clinical Studies on Bars (Vitiligo)	English
22.	Kitab al-Taisir fil Madawat wal Tadbir by Abu Marwan Ibn Zohr (Avenzoar)	Urdu
23.	Kitab al-Umda fil Jarahat by Ibn al-Quf al-Masihi	Urdu
24.	Physicochemical Standards of Unani Formulations Part-II	English
25.	Standardisation of Single Drugs of Unani Medicine	English
26.	Hakim Ajmal Khan — The Versatile Genius	English

کونسل کی مطبوعات

۱۔ اے ہینڈبک آف کامن ریمیڈیز اِن یونانی سِسٹم آف میڈیسن	انگریزی
۲۔ اے ہینڈبک آف کامن ریمیڈیز اِن یونانی سِسٹم آف میڈیسن	اُردو
۳۔ اے ہینڈبک آف کامن ریمیڈیز اِن یونانی سِسٹم آف میڈیسن	ہندی
۴۔ اے ہینڈبک آف کامن ریمیڈیز اِن یونانی سِسٹم آف میڈیسن	تامل
۵۔ اے ہینڈبک آف کامن ریمیڈیز اِن یونانی سِسٹم آف میڈیسن	تلگو
۶۔ اے ہینڈبک آف کامن ریمیڈیز اِن یونانی سِسٹم آف میڈیسن	پنجابی
۷۔ اے ہینڈبک آف کامن ریمیڈیز اِن یونانی سِسٹم آف میڈیسن	عربی
۸۔ کلینکل اسٹڈیز آف وجع المفاصل	انگریزی
۹۔ کلینکل اسٹڈیز آف ضیق النفس	انگریزی
۱۰۔ آئینہ سرگذشت (ابن سینا کی سوانح)	اُردو
۱۱۔ کتاب الکلیات ابن رشد	اُردو
۱۲۔ کتاب الکلیات ابن رشد	عربی
۱۳۔ کتاب الابدال از زکریا رازی (بدل ادویہ کے موضوع پر)	اُردو
۱۴۔ پروسیڈنگس سیمنار آن برص	انگریزی
۱۵۔ اے کنٹری بیوشن ٹو دی میڈیسنل پلانٹس آف علی گڑھ	انگریزی
۱۶۔ رسالہ جودیہ (ابن سینا)۔ معالجات پر ایک مختصر رسالہ	فارسی/اُردو
۱۷۔ یونانی سسٹم آف میڈیسن اِن انڈیا۔ اے پروفایل	انگریزی
۱۸۔ میڈیسنل پلانٹس آف گوالیار فارسٹ ڈویژن	انگریزی
۱۹۔ کتاب الجامع لمفردات الادویہ والاغذیہ۔ از ابن بیطار جلد اول	اُردو
۲۰۔ فزیکو کیمیکل اسٹینڈرڈس آف یونانی فارمولیشنس پارٹ I	انگریزی
۲۱۔ کلینکل اسٹڈیز آن برص (وٹی لیگو)	انگریزی
۲۲۔ کتاب التیسیر از ابن زہر	اُردو
۲۳۔ کتاب العمدہ فی الجراحت از ابن القف المسیحی جلد اول	اُردو
۲۴۔ فزیکو کیمیکل اسٹینڈرڈس آف یونانی فارمولیشنس پارٹ II	انگریزی
۲۵۔ اسٹینڈرڈائزیشن آف سنگل ڈرگس آف یونانی میڈیسن	انگریزی
۲۶۔ حکیم اجمل خاں۔ دی ورسٹائل جینئس	انگریزی

GLIMPSES OF THE FIRST
INTERNATIONAL SEMINAR
ON UNANI MEDICINE
NEW DELHI, INDIA
February 13–15, 1987

The President of India, Mr. Zail Singh, releasing a commemorative stamp on Hakim Ajmal Khan at the inaugural session of the Seminar. Others in the picutre are: Mr. P.V. Narasimha Rao, Minister of Human Resource Development and Health & Family Welfare (second from right), Mr. Arjun Singh, Minister of Communications (second from left), Dr. C.O. Akerele, Programme Manager, Traditional Medicine, WHO Headquarters (extreme right) and Hakim Abdul Hameed, Chairman of the Seminar (extreme left).

The President, Mr Zail Singh, delivering the inaugural address to the Seminar. Sitting on the dais are Mr. Arjun Singh, Minister of Communications (third from right), Hakim Mrs. Ummul Fazal, Dy. Director, CCRUM (to Mr. Singh's right), Dr. Manjeet Kaur and Hakim Abdul Hameed.

The President, Mr. Zail Singh, opening an exhibition on Unani Medicine. Accompanying him are Health and F.W. Minister, Mr. P.V. Narasimha Rao (second from left), Minister of State for Health & F.W., Ms. Saroj Khaparde (extreme right), and Hakim Mrs. Ummul Fazal, Dy. Director, CCRUM (second from right)

The President, Mr. Zail Singh, going round the exhibition. Hakim Abdul Hameed (second from right) can also be seen in the picture.

Ms. Saroj Khaparde, Minister of State or Health & Family Welfare, releasing the Souvenir.

A scene of a scientific session.

ARASIMHA RAO

1

FIRST
SEMINAR
CCRUM
ARJUN SINGH

2

3

FIRST INTERNATIONAL SEMINAR ON UNANI MEDICINE
NEW DELHI INDIA
WHO

FILARIASIS
LEUCODERMA
THE INSTRUMENTS

4

The Council encourages its working scientists to exchange ideas and discuss the research work being undertaken at different centres. The Council has, since its inception, organised several seminars and workshops. In 1979 the first seminar on Bars (Leucoderma) was organised at Hyderabad. The second, third and fourth scientific seminars were held in Bombay (March 1980), Madras (September 1982) and Aligarh (February 1985), respectively. Besides, three workshops have so far been organised — the first on Drug Standardisation at Srinagar in September 1980, second on Family Welfare in Bombay in July 1983 and the third on Bars (Vitiligo) at Hyderabad in January 1986. Recently in February 1987 the first international seminar on Unani Medicine was organised at New Delhi by the Council in collaboration of the World Health Organization. Scientists belonging to different medical systems, traditional as well as modern, and allied disciplines representing 25 countries participated in this seminar. This seminar has been instrumental in generating a worldwide re-awakening about Unani system of medicine.

The Council's researchers have also attended several international as well as national conferences, seminars and sumposia on Unani and other traditional systems of medicine and allied subjects.

Besides, the Council has organised a number of exhibitions on such occasions to introduce to the general public its activities and achievements. Also, the Council participates in the exhibitions and fairs - including the World Book Fair - organised by other institutions. An exhibition gallery is also maintained at the Council headquarters.

کونسل اپنے سائنسدانوں کو آپس میں تبادلہ خیال اور ریسرچ کے کاموں پر بحث کی ہمت افزائی کرتی ہے۔ کونسل اپنے قیام کے وقت سے ہی متعدد سیمینار اور ورکشاپ منعقد کر چکی ہے۔ 1979 ءمیں پہلا سیمینار جو برص کے موضوع پر تھا حیدر آباد میں منعقد ہوا تھا۔ دوسرا، تیسرا اور چوتھا سائنسی سیمینار علی الترتیب بمبئی میں (مارچ 1980 ءمیں)، مدراس میں (1982 ءمیں) اور علی گڑھ میں (فروری 1985 ءمیں) منعقد ہوا۔ مزید برآں تین ورکشاپ اب تک منعقد کیے جا چکے ہیں۔ پہلا ادویہ کی معیار بندی پر سرینگر میں (ستمبر 1980 ءمیں) دوسرا خاندانی بہبود پر بمبئی میں (جولائی 1983 ءمیں) اور تیسرا برص پر حیدر آباد میں (جنوری 1986 ءمیں) منعقد کیا گیا۔

حال میں فروری 1987 ءمیں طب یونانی پر پہلا بین الاقوامی سیمینار عالمی صحت تنظیم کے تعاون سے کونسل کے زیر انتظام منعقد کیا گیا تھا۔ اس سیمینار میں پچیس ملکوں کے سائنسدانوں نے جن کا تعلق مختلف روایتی اور جدید طریقہ ہائے علاج اور متعلقہ علوم سے تھا شرکت کی۔ یہ سیمینار پوری دنیا میں طب یونانی میں پھر سے بیداری پیدا کرنے کا ذریعہ بنا ہے۔

کونسل کے ریسرچ کرنے والوں نے طب یونانی اور دیگر متعلقہ علوم پر متعدد بین الاقوامی، اور قومی کانفرنسوں، سیمیناروں اور سیمپوزیموں میں شرکت کی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے مواقع پر اپنی کارکردگی کو عوام کے سامنے اظہار کے لیے متعدد نمائشیں بھی لگائی ہیں۔ مزید برآں کونسل متعدد نمائشوں اور میلوں میں بشمول عالمی کتب میلہ شریک ہوتی رہی ہے جو دوسری تنظیموں کی جانب سے منعقد کیے جاتے رہے ہیں۔ کونسل کے صدر دفتر میں ایک نمائشی گیلری بھی موجود ہے۔

Ms. Saroj Khaparde, Minister of State for Health & Family Welfare (second from left) seeing a laboratory of RRIUM, Madras.

Mr. S.B. Goel, Director, Indian Systems of Medicine, Ministry of Health & F.W. (second from right) watching with interest Unani medicines in the Pharmacy of Central Research Institute of Unani Medicine, Hyderabad when he visited the Institute on 9 February 1988. To his right is Mr. R.S Mathur, Under Secretary (ISM)

Council's stall at an exhibition organised in Madras on the occasion of 39th Indian Pharmaceutical Congress held in January 1988.

Published by :

Information Centre
CENTRAL COUNCIL FOR RESEARCH IN UNANI MEDICINE
(Ministry of Health & Family Welfare, Govt. of India)
5, Panchsheel Shopping Centre, New Delhi-110 017
(India)

May 1988

Printed at :
Rakmo Enterprises, 2509, Naiwara, Chawri Bazar, Delhi-110 006

"From amongst all beings man approaches nearest to the absolutely equilibrated balance."

— *Avicenna*

"انسان دیگر اجسامِ کون و فساد کے بہ نسبت معتدل حقیقی سے قریب ترین ہے۔"

— ابن سینا

New Campus of Central Research Institute of Unani Medicine, Hyderabad — near completion.